قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

سورہ 27 آیت 64

کہہ دیجئے اپنی دلیل لے آؤ اگر تم سچے ہو۔

اسلام دلیل سے

تصنیف: آفتاب احمد حیات

نظر ثانی: سید حسنات الحسن صاحب بخاری

فہرست

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

دین کی دعوت پہنچانا واجب ہے۔ اس لیے راقم نے فیس بک پر اسلام مخالف پروپیگنڈہ دیکھا تو جواب دینا شروع کر دیا۔ ملحدین جواب دینے والوں کو بلاک کر کے ان کے جوابات بھی ڈیلیٹ کر دیتے ہیں اور بعض ملحدین گالیاں دینے والوں کو چھوڑ دیتے ہیں تا کہ پروپیگنڈہ کر سکیں۔ پھر اسلامی گروپس میں کام شروع کر دیا۔ اسلام کے پاس دلائل کے انبار ہیں لیکن سمجھنے کے لیے چند ہی کافی ہوتے ہیں۔ فیس بک پر پوسٹ کرتے وقت درج ذیل باتوں کا خصوصی خیال رکھا۔ مختصر، واضح، آسان، ٹو دی پوائنٹ اور عقلی، سائنسی اور شرعی دلائل سے بھرپور۔ جہاں دوسروں سے فائدہ لیا گیا وہاں انہی کے نام سے قول لکھ دیا۔

بعد ازاں اسے ترتیب وار پیش کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی تو کتابی شکل دینے کا فیصلہ کیا۔ کتابی شکل میں پچھلی پوسٹ اگلی پوسٹ کو واضح کرتی ہے اس لیے اسے مزید ممکنہ حد تک مختصر کیا۔ چونکہ فیس بک پر پوسٹ کرتے وقت پوسٹ کو خصوصی طور پر ڈیزائن کیا۔ اس لیے یہ کتاب روایتی انداز سے ہٹ کر ان پوسٹوں کو ترتیب دے کر تیار کی گئی ہے۔

پہلے حصے میں دین کی ضرورت اور تعارف بتایا گیا ہے۔ پھر پانچ مختصر پوسٹوں میں اسلام ثابت کیا گیا۔ اس کے بعد اعتراض کا طریقہ۔ آگے مختلف اعتراضات کے جوابات، حدیث کا ثبوت اور دیندار بندے کا معیار، صحابہ کرامؓ، ختم نبوت، لبرل ازم، مسلمانوں کے باہمی اختلافات پر ایک

نظر تا کہ فرقہ واریت کا خاتمہ ہو، کچھ ضعیف روایات، چند نصیحتیں، غیر اسلامی نظام کے نتائج اور آخر میں اسلام دنیا کے لیے کیوں ضروری ہے۔

جب ایک بات ثابت ہو جائے تو وہ اصولاً بندے کے لیے دلیل بن جاتی ہے۔اس کے بعد اگلے مسئلے کو حل کیا جاتا ہے نہ کہ پچھلی بات پر تکرار۔اس طرح ایک کے بعد ایک کر کے اسلام کو ثابت کیا گیا ہے۔

ہمارا یہ دعویٰ ہر گز نہیں کہ اس سے بہتر کتابیں موجود نہیں البتہ اپنے طور پر مختلف انداز میں پیش کی ہے۔اس میں الحاد سے لے کر ہر طرح کے بیرونی اور باہمی اختلافات دور کرنے کی کوشش کی ہے۔ان شاء اللہ اسے نامکمل مگر ترتیب سے پڑھنے کی صورت میں بھی نقصان کی بجائے تھوڑا فائدہ ضرور حاصل ہو گا۔ مختصر بات کرنے اور سمجھنے والوں کو ان شاء اللہ یہ خصوصی فائدہ دے گی۔

ہمارے خطیب محترم ابو سیاف حافظ حسنات الحسن حفظہ اللہ نے پڑھ کر مفید مشورے دیے۔اللہ ان کی کاوش قبول فرمائے۔

اعتراضات ختم ہوتے ہیں اور نہ ہی ان کے جواب۔بس اس کتاب کو تسلیم یا غلط ثابت کرو۔پھر مزید سوال کرنا۔

باب 1: دین کی ضرورت وتعارف

Islam daleel se

دین کی تعریف اور مزاج

انسانی زندگی گذارنے کے لیے نظریات کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر عقیدہ ہو کہ یہ نظریہ خالق کائنات کی طرف سے ہے تو دین کہلاتا ہے۔ اسلام کے متعلق دعوی کیا جاتا ہے کہ مکمل ضابطہ حیات ہے۔

یہ خوش نہیں بلکہ بھلائی کرتا ہے۔ اس کی پابندیاں ضرورت اور حکمت کی بنیاد پر ہوتی ہیں۔

اور عمل کے لیے ضروری ہیں۔

خداخوفی، غیرت اور شرم وحیاء

Islam daleel se

باب 2: اسلام کا ثبوت

اسلام کیسے سمجھا جائے؟

سب سے پہلے خالق کا ثبوت دیا جائے۔

پھر دیکھا جائے گا کہ کس مذہب کا خدا ٹھیک ہے۔

عقلی طور پر خدا کو انسان سے براہ راست رابطہ کرنا چاہیئے یا بذریعہ نبوت

وحی کا ثبوت

اسلام کا ثبوت

یہ سب پانچ مختصر پیہروں میں ثابت کیا جا سکتا ہے۔

اس کے بعد اسلام ثابت ہو جائے گا بس اشکالات دور کرنے کی ضرورت ہو گی۔

Islam daleel se

اگر کبھی دہریے سے آپ کی بحث ہو تو ان شاءاللہ چار اسٹیپ کی ہو گی۔

1۔ دہریہ: خدا کے وجود کا کیا ثبوت ہے؟

2۔ مومن: اس کائنات کا خالق "صاحب شعور" ہی ہو سکتا ہے۔ مثلاً جانداروں کے جوڑوں کی مثال لے لیں ہر ایک دوسرے کی ضرورت کے مطابق ہے۔

نوٹ: اگر آپ "صاحب شعور خالق" لکھے بغیر بحث کریں گے مثلاً اس کائنات کا کوئی خالق ہے تو وہ لمبی بحث کرے گا۔

3۔ دہریہ: پھر خدا کا خالق کون ہے؟

4۔ مومن: یہ تو واضح ہے کہ خالق صاحب شعور ہی ہو سکتا ہے۔ اب اگر خالق کا خالق اور پھر اس کا خالق تلاش کریں گے تو پھر بھی کہیں نہ کہیں رکنا ہی پڑے گا۔ لہٰذا بہتر ہے پہلے پر ہی رک جائیں کیونکہ ایک کا وجود ثابت ہو رہا ہے آگے مفروضہ ہے۔

اس کے بعد جو بھی بات کرے گا وہ خالق کی پالیسیوں پر ہی ہو سکے گی نہ کہ وجود پر۔

Islam daleel se

قل هو الله احد

تمام آسمانی مذاہب ایک اللہ پر یقین رکھتے ہیں۔

دہریے یہ دھوکہ بھی دیتے ہیں کہ مرنے کے بعد کس کے سامنے پیش ہو گے۔ اللہ، بھگوان یا کسی اور کے پاس

حالانکہ

تمام آسمانی مذاہب ایک اللہ پر یقین رکھتے ہیں ہندو دھرم بھی ایک اللہ کا قائل ہے اور ہندی میں اس ذات کا نام "ایشور" Eishwer لیا جاتا ہے۔ لیکن غلطی پنڈت کرتے ہیں جو کہ اپنے دیوتاؤں کو اللہ کا شریک بناتے ہیں۔ لیکن ایک اللہ کا انکار نہیں کرتے۔ مسیحی بھی ایک اللہ کو مان کر سیدنا عیسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام کو ان کا بیٹا قرار دیتے ہیں۔

دھوکے بازوں سے ہوشیار رہیئے اور اللہ کو یاد کرتے رہیئے۔

Islam daleel se

خدا ڈائریکٹ رابطہ کیوں نہیں کرتا

اعتراض: خدا نبی بھیجنے کی بجائے انسانوں سے ڈائریکٹ رابطہ کیوں نہیں کرتا؟

جواب: لوگ پہلے ہی کہہ رہے ہیں کہ خدا انسان کے مسائل کیا جانے جبکہ انبیاء علیہم السلام نے نمونہ بن کر ثابت کر دیا کہ آسمانی تعلیمات پر عمل انسان کے بس میں بھی ہے اور ضرورت بھی۔

کون سا اسلام؟

اسلام وحی یعنی قرآن وحدیث جو کہ مسلک صحابہ ہے۔ فرقے کی روسے دیکھنا خود ساختہ عمل ہے شریعت پر اس کا کوئی اثر نہیں۔

Islam daleel se

باب 3: عیسائیوں کو دعوت اسلام

عیسائی کلمہ بھی دعوت توحید دیتا ہے۔

لا الہ الا اللہ یسوع مسیح روح اللہ

Islam daleel se

باب 4: اسلام میں غلامی کا تصور

جنگ میں لونڈی غلام بنانے کی اجازت کیوں؟

یہ ناگزیر ہے اس کے بغیر دنیا کا نظام خراب ہوتا ہے۔

کیونکہ

جنگ کی صورت میں جنگ کا خرچہ باطل یعنی جھوٹ کے لیے لڑنے والی فوج پر ہونا چاہیے۔

یہ اسی صورت میں ممکن ہو گا جب مسلمان مرنے والے فوجیوں کے مال اور جائیداد پر قبضہ کر کے مال غنیمت حاصل کریں گے۔

ایسی صورت میں عورتیں اور بچے بے گھر ہو جائیں گے۔

اب چار صورتیں رہ جاتی ہیں۔

1۔ جنگ کا خرچہ خود اٹھائیں مگر کب تک اٹھا سکیں گے اور حق پر رہنے کے باوجود کیوں؟

2۔ فتح کردہ ملک کی عوام پر لیکن ان کا کیا قصور۔ نیز وہ اس خرچے سے بچنے کے لیے اپنی فوج کی مدد کریں گے۔

3۔ ان کو لاوارث کر دیں تب معاشرے میں برائی پھیلے گی۔

4۔ غلام بنائیں اس طریقے سے عورت ایک وقت میں ایک ہی مرد سے جنسی تعلقات رکھ سکے گی اور ضروریات بھی پوری ہوں گی۔

اسلام غلامی کا خاتمہ

پہلے ایک قوم حکومتوں پر قبضہ کر کے دنیا کو غلام بنایا کرتی تھی۔ لیکن مسلمانوں
نے دنیا پر قبضہ کر کے دنیا کو غلام بنانے کی بجائے مسلمان ہو کر فاتح قوم کا حصہ
بننے کا موقع دیا۔ یہ دنیا کے لیے غلامی سے نجات کا بہترین ذریعہ تھا۔

Islam daleel se

Islam daleel se

نہیں! آزاد عورت کو خریدنے کی نیت سے دیکھنا اسے تنگ کرنا ہے۔ لونڈی کو تنگ کرنا کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں۔

باب 5: حیاء اور حقوق نسواں

مرد اور عورت کے پردہ میں فرق کیوں؟

سوال: عورت کو ہی زیادہ پردہ کرنے کا کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: شادی شدہ افراد جانتے ہیں کہ مرد عورت کے پورے جسم میں دلچسپی لیتا ہے جبکہ عورت ایسا نہیں کرتی۔

سوال: نظر مرد کی خراب ہے پردہ عورت کیوں کرے؟

جواب: یہ ایسے ہی ہے کہ نیت چور کی خراب ہے تالا ہم کیوں لگائیں۔ عموماً زیادتی جیسے معاملات عورتوں کے ساتھ ہوتے ہیں لہٰذا سیکیورٹی کی ضرورت بھی عورت کو ہی زیادہ ہوتی ہے۔

سوال: ضرورت ذہن بدلنے کی ہے پردہ کی نہیں۔

جواب: دنیا میں جن ممالک میں بے پردگی زیادہ ہے وہاں زنا بھی عام ہے۔ یہ کسی صورت کامیاب نہیں ہے۔ باپردہ معاشرے زنا سے زیادہ محفوظ ہیں۔

سوال: پھر بچوں سے زیادتی جیسے واقعات عورتوں کو گھورنا کیوں زیادہ پایا جاتا ہے؟

جواب: پہلی بات یہ ہے کہ جنسی آزادی والے ممالک میں بھی یہ پایا جاتا ہے اور وہاں زنا بھی زیادہ ہے۔ دوسری بات وہاں فیملی سسٹم برباد ہے بچوں کو باپ جبکہ باپ کو بچوں کا پتہ نہیں یہ سب سے بڑا نقصان ہے۔ اور تیسری بات یہ واقعات اسلام کی نامکمل پریکٹس سے ہوتے ہیں چھوٹی عمر میں شادی کرو، محرم کے ساتھ سفر کرو ان شاء اللہ بہت برکت پیدا ہو گی۔

Islam daleel se

کیا باپردہ عورت کی طرف زیادہ نظریں اٹھتی ہیں؟

الحادی ولبرل اعتراض: پاکستان میں باپردہ عورتیں ہیں اور نظریں بھی زیادہ انہی کی طرف اٹھتی ہیں جبکہ مغرب میں نیم برہنہ عورت کی طرف کوئی نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا۔

جواب: وہاں زنا عام ہے جس میں زنا سے لے کر دیکھنے اور چھونے کی حد تک سب کچھ ہو جاتا ہے۔ ہمارہ معاشرہ کم برائی کا شکار ہے۔

نظر کی ایک وجہ شادی مشکل اور زنا آسان ہے جب اس اسلامی حکم پر عمل ہو گا ان شاء ہو جائے گا۔
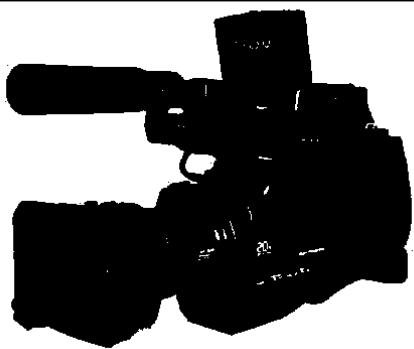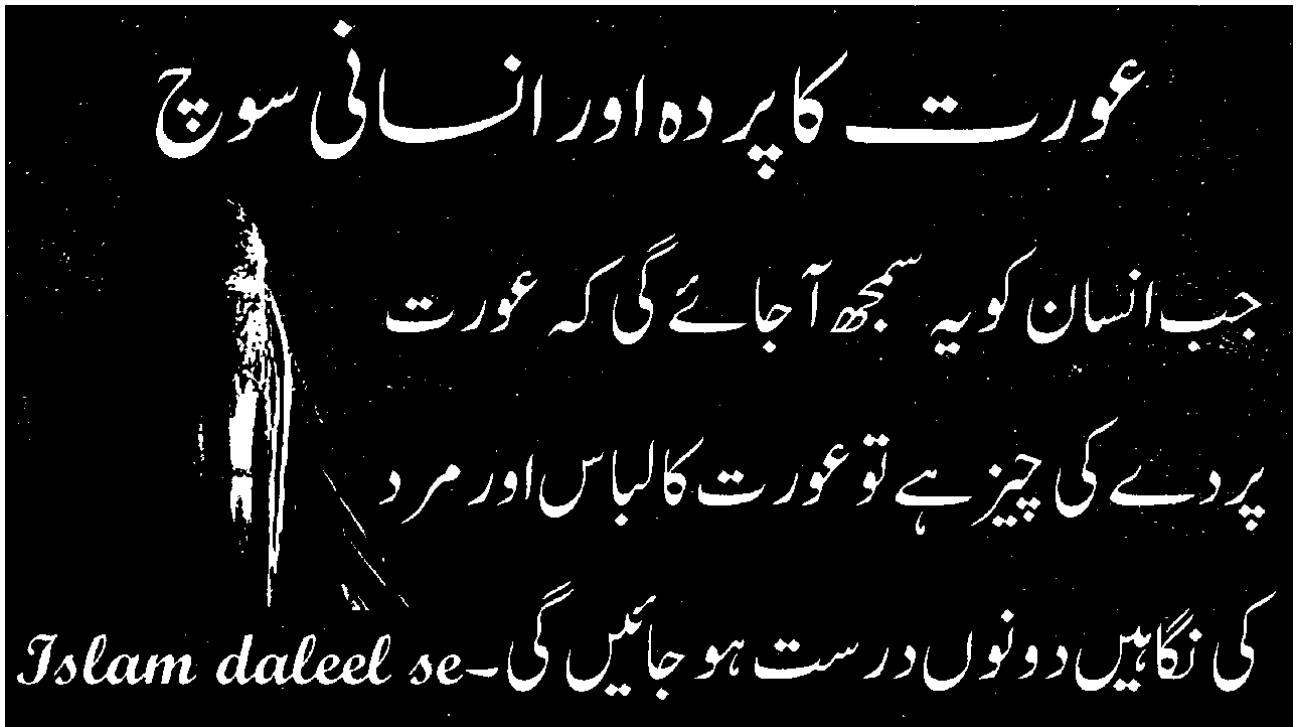
Islam daleel se

مرد نیچی نظر رکھے عورت پردہ کیوں کرے؟

جس دن سیکولر اپنی اور لوگوں کی سوچ بدل لیں گے تب بات کرنا۔

البتہ مذہبی طبقہ پردہ اور نظر نیچی رکھنے کا ماحول بناتا ہے۔

Islam daleel se

عورت کی کھیتی والی مثال

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یہود کا قول تھا کہ جو مرد جماع کرے اپنی عورت سے قبل میں پیچھے ہو کر تو لڑکا بھینگا پیدا ہوتا ہے (کہ ایک چیز کو دو دو دیکھتا ہے) اس پر یہ آیت اتری «نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّىٰ شِئْتُمْ» (سورہ نمبر 2 آیت 223) ”عورتیں تمہاری کھیتی ہیں سو اپنی کھیتی میں آؤ جس طرف سے چاہو۔“ (یعنی آؤ کھیتی میں اور کنوئیں میں نہ جاؤ اور کھیتی وہی ہے جہاں بیج ڈالے تو اگے نہ وہ جہاں بیج ضائع ہو)۔

قبل یعنی عورت کا اگلا حصہ یعنی شرمگاہ۔

یہاں ایک مخصوص صورت کھیتی کی مثال سے بیان کی گئی ہے جس پر ملحدین چیخ رہے ہیں۔

عورت طلاق کے بعد شادی اور پھر پہلا شوہر

اعتراض: طلاق مرد دے اور سزا عورت بھگتے پہلے وہ نئے خاوند سے شادی کر کے طلاق لے پھر پہلے کے پاس واپس آئے۔

جواب نمبر 1: ضروری نہیں طلاق مرد کی غلطی کی وجہ سے ہو۔

جواب نمبر 2: یہ سزا نہیں ہے ایسے میں عورت کی شادی نئے مرد سے کر دی جاتی ہے کنواری نہیں رکھی جاتی۔ اور نیا خاوند اگر مر جائے یا اپنی مرضی سے طلاق دے تو پہلے خاوند سے شادی کی اجازت مل جاتی ہے۔ یہ نہیں کہ جب مرضی طلاق دی جب مرضی صلح کر لی۔

رہا مسئلہ حلالے کا تو وہ جائز نہیں تفصیل کے لیے دیکھیئے۔ ابن ماجہ حدیث نمبر: 1934, 1935, 1936۔ سنن ابی داود حدیث نمبر: 2076۔ ترمذی حدیث نمبر: 1120، سنن نسائی حدیث نمبر: 3445۔ وغیرہ

Islam daleel se

گھریلو برابری

سوال: میاں بیوی دونوں کماتے ہوں تو بیوی گھر کے کام اور خاوند کی فرمانبرداری کیوں کرے۔

جواب: اسلام دنیا کو نظم میں رکھنا پسند کرتا ہے۔ جس کے لیے ایک کو حاکم بنانا ہی پڑے گا۔ اور ذمہ داریاں تقسیم کرنا ہوں گی۔ مرد نے کمانا اور عورت نے خانہ داری کرنا ہوتی ہے۔ اگر مرد عورت کو اپنے کام میں حصہ دار کرتا ہے تو وہ بھی حصہ بٹائے۔ لیکن اگر اپنی مرضی سے کرنا ہے تو دوسرا اس کا کام کیوں کرے۔ اگر مرد گھر کے کام میں حصہ بٹا دے تو کیا عورت اخراجات میں حصہ دینے کی پابند ہو گی؟ نہیں تو مرد بھی نہیں۔

Islam daleel se

عورت گھر کی مالکن

سوال: مرد خود ملازمت کرتا ہے اور عورت کو گھر میں قید کرتا ہے۔

جواب: مرد باہر ملازم اور عورت گھر میں مالکن ہوتی ہے۔

باہر مرد کو باس کی باتیں جبکہ عورت کو بری نظریں سہنا پڑتی ہیں

اگر علیحدہ باپردہ نوکری نہ ہو تو۔

Islam daleel se

عورتوں کے حقوق اور اسلام

اسلام میں عورتوں کے حقوق ماں سے شروع ہوتے ہیں۔ ماں کے قدموں تلے جنت ہے۔
اسلام نے عورت پر معاشی ذمہ داری نہیں ڈالی لیکن جیب خرچ کا خیال رکھا ہے نصف جائیداد دے کر۔
نصف گواہی: مرد کو اللہ نے عقل کے لحاظ سے شرف بخشا جبکہ عورت کو محبت اور وفاداری میں۔
مسلمان مرد ہر بڑی عمر کی عورت جبکہ عورت ہر بڑی عمر کے مرد کی عزت کرتی ہے۔
میاں بیوی کے معاملے میں مرد کو بے شک عورت پر حاکم مقرر کیا گیا ہے لیکن ساتھ ہی عورت کے حقوق کی ذمہ داری بھی ڈال دی۔
اسلام میں عورت کی بے عزتی برداشت نہیں۔ گاڑی میں عورت کو مرد جگہ دیتے ہیں۔

Islam daleel se

عورت کی برابری اور پریشانی

STOP
Violence Against Women

عورت کو مرد کی برابری دینے والے عورتوں
کو تحفظ دینے کے لیے دنیا بھر میں پریشان
ہیں۔اور اشتہار دیتے پھر رہے ہیں۔
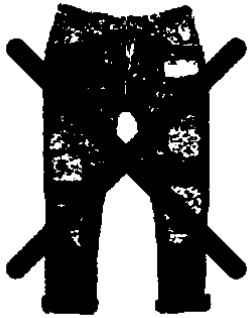
Islam daleel se

مرد کا بھی کچھ پردہ ہے۔

مومنوں سے کہہ دیجئے اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ سورہ نمبر 24 آیت 30

Islam daleel se

عورت تو پھر بھی پردہ کرلیتی ہے۔ مرد اپنا ستر کھلے کپڑے سے کب ڈھانکے گا؟ مرد کا ستر تھوڑا ہے اور اسے بھی پینٹ جیسے تنگ کپڑے سے ڈھانکتا ہے۔ جس سے جسم کے خدوخال نظر آتے ہیں۔

زنا ثابت کرنے کے لیے چار نیک گواہ کیوں ضروری ہیں؟

بغیر ثبوت کے کوئی بھی الزام لگا کر کسی بے گناہ کو پھنسا سکتا ہے۔
آج الحمدللہ دنیا کا ہر قانون ثبوت مانگتا ہے۔
سوئی میں دھاگے کی حد تک کیوں؟
تاکہ کوئی محض مجبور اگر لڑکی کے پاس ہونے کی وجہ سے یا خود لڑکی بھیج کر بے گناہ کو پھنسا سکتا ہے۔

Islam daleel se

باب 6: عبادات

شیطان پیچھے لگا کے عذاب کیا؟

اللہ نے شیطان کو انسان کے پیچھے نہیں لگا یا ڈھیل دی ہے۔ کبھی

آیات کے الفاظ بھی پڑھ لیا کرو۔ سورہ 15 آیات 36 تا 38

اور اللہ سچے دل سے معافی طلب کرنے پر معاف بھی کرتے ہیں۔

یہ مسئلہ سب جانتے ہیں۔

Islam daleel se

ہم اللہ کی کتنی سنتے ہیں؟

کچھ لوگوں کا گلہ ہے کہ اللہ ہماری سنتا نہیں ان سے

- ہم اللہ کو کتنا یاد کرتے ہیں؟
- ہم اللہ کی کتنی سنتے ہیں؟
- جو کچھ ہمارے پاس ہے کہاں سے آیا؟

Islam daleel se

نماز برائی اور بے حیائی سے کیوں نہیں روکتی؟

دنیا میں کوئی ایک ایسا کام بتادیں جو دل سے نہ کیا جائے اور اس کا صحیح اثر ہو۔

اسی طرح جو شخص نماز کو دل سے اور سمجھ کر پڑھے گا نماز اسے برائی اور بے حیائی سے روک دے گی۔

شیطان کا انکار سجدہ

سوچیئے

الحادی اعتراض: اللہ نے سجدے کا حکم فرشتوں کو دیا تھا پھر شیطان کو سزا کیوں؟

جواب: 1۔ عموماً صیغہ اکثریت کا بولا جاتا ہے اس لیے یہاں فرشتوں کا ذکر آیا۔

2۔ علیحدہ ذکر بھی موجود ہے۔ "فرمایا تجھے کس چیز نے روکا کہ تو سجدہ نہیں کرتا، جب میں نے تجھے حکم دیا؟ اس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں، تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور تو نے اُسے مٹی سے پیدا کیا ہے۔" سورہ 7 آیت 12

پتھر کے بت کی پوجا حرام ہے تو کنکریاں مارنا حلال کیسے ؟
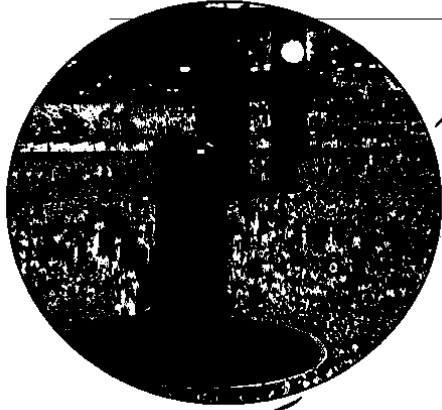
اس سے دوہرا معیار ثابت نہیں ہوتا کیونکہ
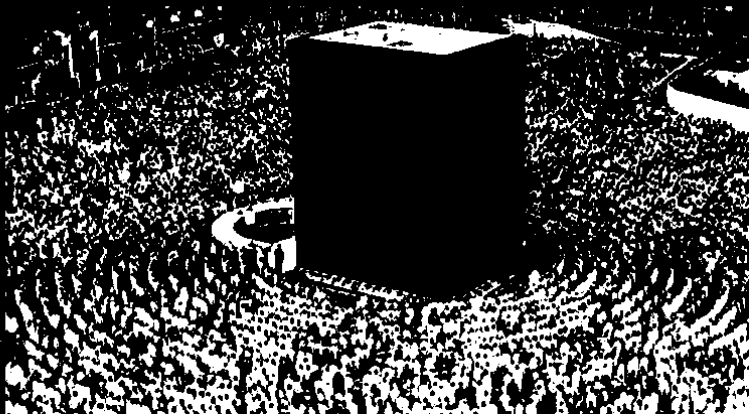
اسلام اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت سے

منع کرتا ہے۔ عزت اور بے عزتی مخلوق کا حق ہو سکتا ہے۔

Islam daleel se

کعبہ کی عبادت
ہم کعبہ کی عبادت نہیں کرتے بلکہ اس طرف
منہ کرکے نماز پڑھتے ہیں۔ مسلم کعبہ کی چھت
پر بھی چڑھ جاتے ہیں۔ جبکہ پجاری بت پر نہیں
چڑھتے۔ ڈاکٹر ذاکر نائیک حفظہ اللہ تعالیٰ
Islam daleel se

مسجد کی تعمیر انسانی سہولت کے لیے
Islam daleel se
مسجد کے لیے تھوڑی جگہ کافی ہوتی ہے
اس پر عمارت اور دیگر سہولیات مثلاً بجلی،
پانی، پنکھے اور اے سی وغیرہ نمازیوں کی
سہولت کے لیے لگائے جاتے ہیں۔ اس کا
اللہ کی ذات کو کوئی فائدہ نہیں یہ خرچ بھی
انسانوں پر ہی کروایا جاتا ہے۔
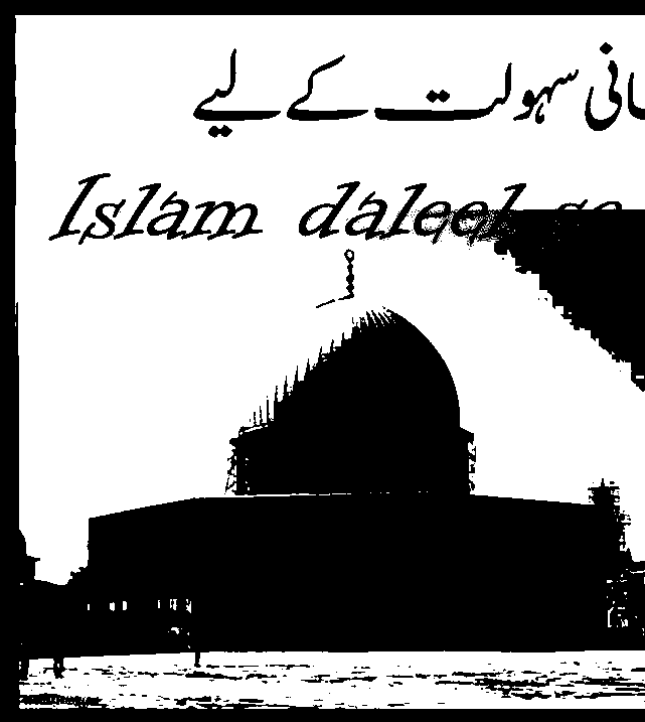
مال کہاں خرچ کیا جائے

اللہ تعالی آپ سے اپنے لیے کچھ نہیں مانگتے بس اتنا چاہتے ہیں کہ

مال اللہ کی رضا کے لیے خرچ کیا جائے

اور سنت کے مطابق خرچ کیا جائے۔

اسلامی نظام خیرات

الحادی جھوٹ: زکوٰۃ کے بعد غریبوں کی ذمہ داری ختم۔

جواب: جب نظام زکوٰۃ نافذ تھا تب غربت مر چکی تھی۔

زکوٰۃ، فطرانہ، قربانی، عشر، حقوق والدین، اولاد، قریبی رشتہ دار، ہمسائے اور غرباء و مساکین۔ اسلام نے ہمیشہ ان سب کا خیال رکھا ہے۔

قربانی کے پیسوں سے غریب کی مدد کیوں نہیں؟

مدد صرف قربانی کے پیسوں سے ہی کیوں؟ باقی عیاشیوں سے کیوں نہیں؟

ایسے غریب صحت مند گوشت سے محروم رہے گا۔ وہ بھی ضرورت ہے۔

کئی کاروبار چلنے سے درمیانہ اور امیر طبقہ بھی فائدہ لیتا ہے۔

کفار بتوں پر جبکہ اسلام انسانوں پر مال لٹاتا ہے۔

کفار شیو جی نامی بت پر دودھ بہاتے ہیں جو کہ بہہ کر گٹر میں چلا جاتا ہے جبکہ مسلمان اللہ کی رضا کے لیے قربانی کرتے ہیں گوشت عزیز اور غریب کھاتے ہیں۔ لیکن چیخیں اسلام پر بھی نکل رہی ہیں۔

باب 7: خوراک اور پیدائش

ایک جاندار دوسرے جاندار کی خوراک کیوں؟

یہ سوال اللہ تعالیٰ کی پالیسی پر ہو سکتا ہے وجود پر نہیں۔ کیونکہ سب کی روزی بھی ڈسپلن کی نشانی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے یہ دنیا فنا (ختم ہونے والے) کے اصول پر بنائی ہے اب اگر ایک جاندار دوسری جاندار کی خوراک نہ بنتا تو یہاں صفائی کون رکھتا؟

وجہ تخلیق

جب خدا کو معلوم تھا کہ انسانوں کی اکثریت جہنم میں جائے گی تو اس نے انسان کو پیدا کیا ہی کیوں؟

کیونکہ یہ بہترین تخلیق ہے۔ فرشتے مرضی سے فیصلہ نہیں کر سکتے انسان کر سکتا ہے۔ ڈاکٹر ذاکر نائیک

باب 8: متفرق اعتراضات

داڑھی مومن کی پہچان

اسلام نے کوئی حکم بے مقصد نہیں دیا۔ داڑھی رکھنا اور مونچھیں کاٹنے کا حکم پہچان کے لیے ہے۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "تم مشرکین کے خلاف کرو، داڑھی چھوڑ دو اور مونچھیں کترواؤ۔" عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب حج یا عمرہ کرتے تو اپنی داڑھی (ہاتھ سے) پکڑ لیتے اور (مٹھی) سے جو بال زیادہ ہوتے انہیں کتروا دیتے۔ صحیح بخاری، حدیث نمبر: 5892

قرآن میں خنزیر جیسے الفاظ کی عزت

ملحدین کا ایک عجیب و غریب اعتراض یہ بھی ہے کہ قرآن میں خنزیر کا نام بھی آیا ہے کیا اس لفظ کی عزت بھی کی جائے گی۔

جواب: عزت اچھے یا برے کلام کی وجہ سے ہوتی ہے اگر اچھے کلام میں بری چیزوں کا ذکر آتا ہے تو کسی حکمت سے ہی آتا ہے جیسا کہ نقصان سمجھانے کے لیے۔ لیکن اگر برے کلام میں پاک نام آ بھی جائے تو اس کلام کو روکنا پڑتا ہے۔

توہین رسالت اور آزادی اظہار

Islam daleel se

جو لوگ توہین رسالت کو آزادی اظہار قرار

دیتے ہیں وہی لوگ پوسٹ کے نیچے لکھ

دیتے ہیں جواب دیں مگر گالیوں سے پرہیز۔
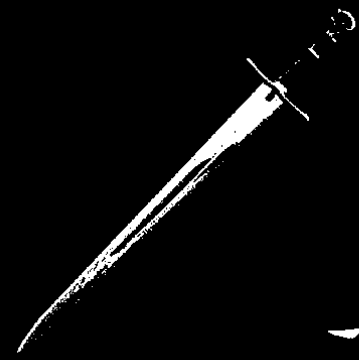
مرتد کی سزا موت کیوں؟

ہر ریاست باغی کو سزا دیتی ہے پھر اللہ تعالیٰ اپنے

باغی کو سزا کا حق کیوں نہیں رکھتے؟

اسلامی سزائیں

ISLAM DALEEL SE

کفار اسلامی سزاؤں کے خلاف بولتے ہیں اور نرم سزا کی حمایت کرتے ہیں۔ انہیں مجرموں سے اتنی ہمدردی کیوں ہے؟
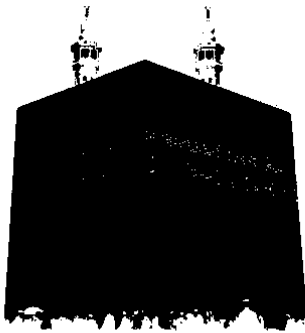
کفار ذمی کیسے؟

اللہ اکبر

ذمی کا مطلب ہے کسی کے ذمے ہونا اسلامی اصطلاح میں ذمی ان کافروں کو کہتے ہیں جو اسلامی ممالک میں رہتے ہیں۔ اسلام ایک آئین ہے اور آئین کو ماننے والے ہی حق حکومت رکھتے ہیں۔ بالکل نہ ماننے والوں کو تو آج کل شہریت نہیں ملتی۔ لیکن اسلام کفار کو ذمی کی حیثیت سے نہ صرف تسلیم کرتا ہے بلکہ ان کے جان مال کے تحفظ کی ضمانت بھی دیتا ہے۔

Islam daleel se

مسلمان کفر کو مانتے نہیں تو ان کی ایجادات سے فائدہ کیوں اٹھاتے ہیں؟

1. کسی کی مشینری سے فائدہ لینے سے اس کی ہر بات ماننا واجب ہو جاتی ہے؟
2. غلط بات کو غلط اور صحیح کو صحیح کہنا چاہئیے۔
3. وہ پرانے مسلمان سائنس دانوں کی تحقیق سے فائدہ کیوں اٹھاتے ہیں؟
4. کفار مسلمانوں کے تیل سے فائدہ کیوں لیتے ہیں؟
5. کیا اس اعتراض میں کوئی سمجھداری ہے؟

جنت کے لیے موت

الحادی اعتراض: یہ کیسی جنت ہے جس کے لیے مرنا ضروری ہے؟

جواب نمبر 1: جس مقصد کے حصول کے لیے قربانی دینا پڑے کیا وہ غلط ہو جائے گا؟

جواب نمبر 2: اگر مر کر بہتر چیز حاصل ہو جائے تو اس میں حرج کیا ہے اگر مر کر ختم ہو جائیں اعتراض تب کیا جائے۔

Islam daleel se

موت کا خوف کیوں؟

جس کے دل میں موت کا خوف رہتا ہے اس کے دل میں دو چیزیں راسخ نہیں ہوئیں۔

1۔ موت کا وقت مقرر ہے۔

2۔ موت سے انسان بالکل ختم نہیں ہو جاتا بلکہ برزخی زندگی شروع ہو جاتی ہے۔

Islam daleel se

باب 9: جہاد اسلامی

مسلم راج کے لیے جنگ کیوں؟
جب سے مسلمانوں نے دنیا میں خلافت وشریعت کا مطالبہ چھوڑ رکھا ہے کفار نے بھی اپنے طرز حکومت اور مسلمانوں کے ساتھ عالمی ناانصافیوں سے ثابت کر دیا ہے کہ یہ لوگ حکومت کا حق نہیں رکھتے۔

Islam daleel se

بنو قریظہ کا قتل عام کیوں؟

یہود نے غزوہ احزاب میں مسلمانوں کے ساتھ بے وفائی کی۔ لیکن بنو قریظہ کو معاف کر دیا گیا انہوں نے پھر مسلمانوں سے جنگ مول لی پھر ان کی سزا اور کیا ہو سکتی تھی۔ البتہ عورتوں اور بچوں کو قتل نہیں کیا گیا۔ تفصیل کے لیے دیکھیئے۔ صحیح مسلم حدیث نمبر 4592، صحیح بخاری حدیث نمبر: 4028

نوٹ: جس تاریخ سے حوالے دیے جاتے ہیں۔ جواب بھی اسی تاریخ سے دیا جاتا ہے۔

دہشت گرد کون؟

دنیا بھر میں مظلوم مسلمان کفار کے ہاتھوں مر رہے ہیں اور اقوام متحدہ تماشہ دیکھتی ہے لیکن اگر وہ اپنے دفاع کے لیے ہتھیار اٹھائیں تو وہ دہشت گرد۔

انڈین آرمی کشمیر اور بارڈر کے اس طرف جتنے مرضی مسلمان مار دے لیکن اسے مارنا ناجائز کیوں؟

اگر مسلمان کو کاٹنا مارنا جائز ہے تو قاتلوں کو کاٹنا مارنا ناجائز کیوں؟ Islam daleel se
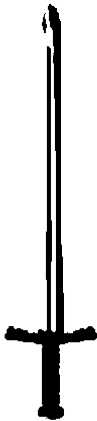
اسلام نے صرف جنگجو کافر کا مال ضبط کیا۔

الحادی اعتراض: مسلمان مال لوٹنے کے لیے جنگیں کرتے تھے۔

جواب: اگر مسلم مال لوٹنے کے لیے لڑتے تو جو کفار جنگ میں حصہ نہیں لیتے تھے ان کی جانیں اور مال محفوظ نہ رہتے۔

جہاد اسلامی مقصد اور مدت
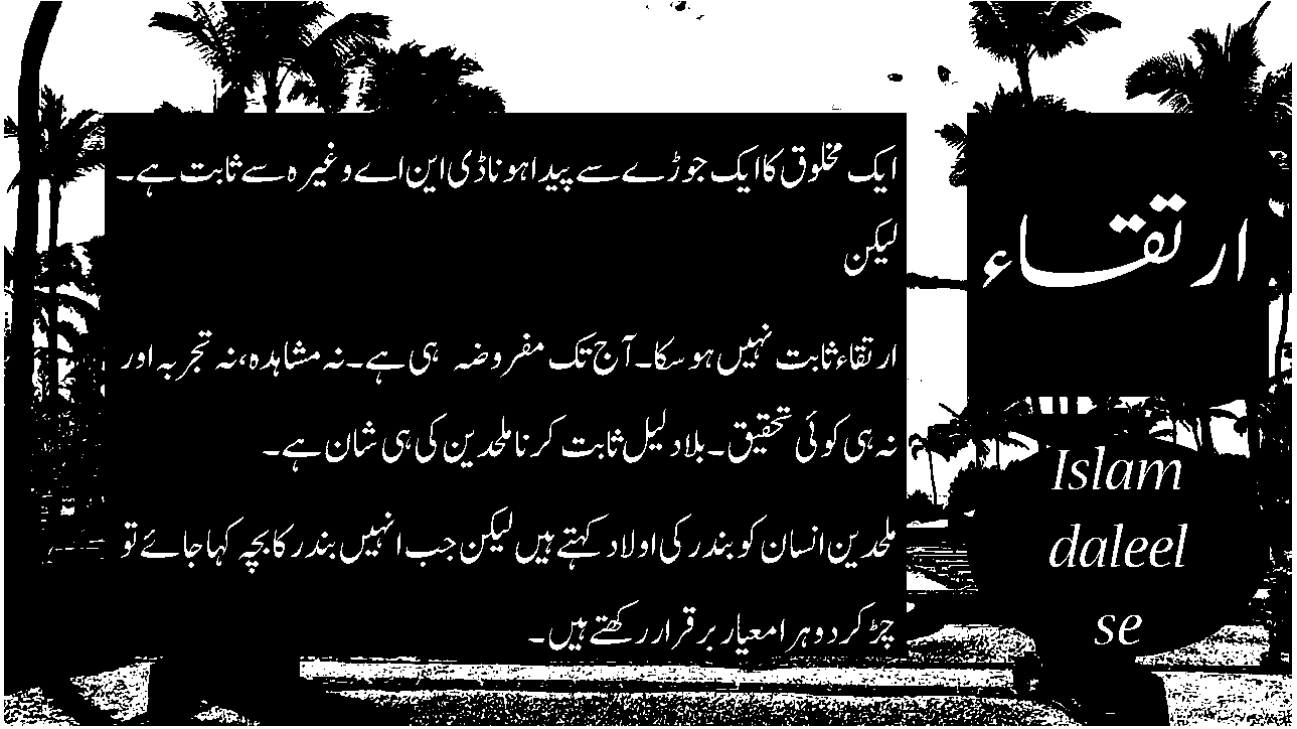
وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ۔ سورہ 8 آیت 39

ترجمہ: اور ان لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین سب اللہ ہی کا ہو جائے۔

باب 10: اسلام اور سائنس

ارتقائی مفروضوں کا جواب

- الحادی سائنس: آج کل بندر سے انسان اس لیے نہیں بنتے کہ اس کے لیے کروڑوں برس لگتے ہیں۔
- اسلامی جواب: تمہیں کیسے معلوم؟
- الحادی سائنس: زرافے کی گردن اس لیے لمبی ہوئی کہ وہ خوراک کے لیے صدیوں گردن اکڑاتے رہے۔ پرندوں کو پر اس لیے نکلے کہ وہ اڑنے کی کوشش کرتے رہے۔
- اسلامی جواب: کیا ان کی کئی نسلیں ایک جیسی کوشش کرتی رہیں؟ کس نے دیکھا؟

Islam daleel se

اسلامی فلکیات

یہاں تک کہ جب وہ سورج غروب ہونے کے مقام پر پہنچا تو اسے پایا کہ وہ دلدل والے چشمے میں غروب ہو رہا ہے۔ سورہ 18 آیت 86

ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ آپ ایک گدھے پر سوار تھے اور سورج غروب ہونے کا وقت تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کیا تمہیں معلوم ہے کہ یہ کہاں ڈوبتا ہے؟" میں نے عرض کیا: اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "یہ ایک گرم چشمہ میں ڈوبتا ہے" قال الشیخ الألباني: صحیح الإسناد۔ سنن أبي داود، حدیث: 4002
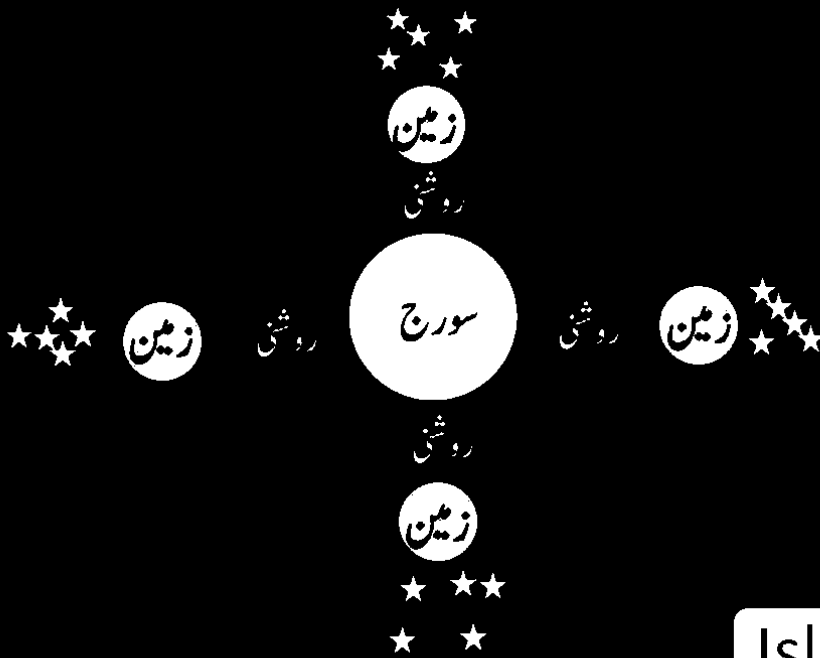
Islam daleel se

سورج کا مغرب سے طلوع ہونا۔

یہ بات جدید سائنس تسلیم کر چکی ہے۔

سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "(قیامت کی بڑی بڑی علامات میں) سب سے پہلی نشانی مغرب سے سورج کا طلوع ہونا ہے۔"سلسلہ احادیث صحیحہ، حدیث: 3305

دو سمندروں کے ملنے کی خبر قرآن سے۔

مرج البحرين يلتقيان* بينهما برزخ لا يبغيان*
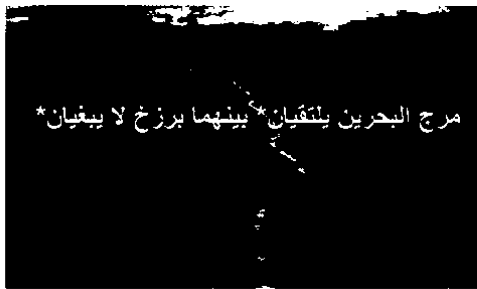
مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ﴿19﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ﴿20﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ﴿21﴾ ترجمہ: اس نے دو سمندر چھوڑ رکھے ہیں۔ جو ایک دوسرے سے مل جاتے ہیں۔ (19) ان دونوں میں ایک آڑ ہے کہ اس سے بڑھ نہیں سکتے۔(20) پس اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟۔(21) سورۃ الرحمٰن نمبر 55 عربی میں بحر کا معنی سمندر ہے جیسے بحر ہند اور نہر کا معنی دریا۔

یہ دونوں سمندر گلف الاسکا میں دریافت ہوئے۔ الاسکا امریکی ریاست ہے اور امریکہ نزول قرآن سے کافی دیر بعد دریافت ہوا۔

تخلیق انسانی
وہ ایک اچھلنے والے پانی سے پیدا کیا گیا ہے۔ [6] جو پیٹھ اور
پسلیوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔ [7] سورہ 86 آیت 6،7
جدید سائنس کے مطابق خصیوں کی تخلیق بیان کردہ جگہ ہوتی
ہے۔ جو بعد میں نیچے آجاتے ہیں۔
Islam daleel se

اسلام اور جدید ایمبریالوجی
صحیح بخاری، حدیث: 3208
Islam daleel se

باب 11: حدیث اور معیار

باب12: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

النَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ۝ الأحزاب33 آیت6
ترجمہ: نبی مومنوں کو اپنی جان سے زیادہ پیارا ہے اور ان کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں۔

جب سیدنا نوح علیہ السلام نے اللہ سے اپنے بیٹے کی نجات کا سوال کیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا:
قَالَ يَانُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ ترجمہ: کہا اے نوح بے شک وہ تمھارے اہل سے نہیں۔
آگے وجہ بتائی۔
إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ترجمہ: بے شک اس کے اعمال اچھے نہیں۔ سورہ ہود11 آیت46
اسی طرح سیدنا لوط علیہ السلام کی بیوی کے بارے میں فرمایا:
فَأَنجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ترجمہ: پس ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو نجات دی سوائے اس کی بیوی کے وہ جو پیچھے رہ جانے والوں سے تھی۔ سورہ اعراف7 آیت83
لہٰذا ثابت ہوا کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں مومنہ بھی تھیں اور نیک اعمال والیاں بھی اور وہ مومن ہی نہیں ہے جو انہیں اپنی روحانی ماں نہ مانے۔

Islam daleel se

Islam daleel se

آل رسولؐ

اے نبی! اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے کہہ دیں کہ وہ اپنی چادروں کا کچھ حصہ اپنے آپ پر لٹکالیا کریں۔ یہ زیادہ قریب ہے کہ وہ پہچانی جائیں تو انھیں تکلیف نہ پہنچائی جائے اور اللہ ہمیشہ سے بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ سورہ 33 آیت 59

"بیٹیوں" جمع کا صیغہ ہے۔ جو کہ عربی میں کم از کم تین کے لیے بولا جاتا ہے۔ لہٰذا ایک بیٹی سے زیادہ آل رسولؐ کا عقیدہ ہی درست ہے۔

Islam daleel se

خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم

بندہ پابند شریعت ہے اللہ نہیں۔ بندے پر فرض ہے کہ جھوٹ کے خلاف اپنی پوری طاقت لگادے۔ جو لوگ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو مشکل کشاء مانتے ہیں بتائیں کہ انہوں نے خلافت کے خلاف اسلام کی مشکل کشائی کیوں نہ کی؟

انہیں انہی صحابہؓ نے خلیفہ منتخب کیا جن کا ایمان نمونہ ہے۔ سورہ 2 آیت 13

انہوں نے اپنی اولاد میں خلافت منتقل نہیں کی۔ آج تک کوئی غیر مسلم مؤرخ بھی ان کے محل ثابت نہیں کر سکا۔

ترمذی شریف، کتاب المناقب میں خلفاء کے نام سے ابواب قائم ہیں۔ واضح رہے یہ محدثین سند کے ساتھ احادیث لکھتے تھے۔

جبکہ شیعہ کتب میں ایک بھی حدیث ایسی نہیں جس کی سند نبیؐ پاک تک پہنچتی ہو۔ لہٰذا وہ دلیل نہیں ہیں۔

یہ گالی نہیں طعنہ ہے۔

عروہ رضی اللہ عنہ نے اس وقت کہا۔ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! بتایئے اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قوم کو تباہ کر دیا تو کیا اپنے سے پہلے کسی بھی عرب کے متعلق سنا ہے کہ اس نے اپنے خاندان کا نام و نشان مٹا دیا ہو لیکن اگر دوسری بات واقع ہوئی (یعنی ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر غالب ہوئے) تو میں اللہ کی قسم تمہارے ساتھیوں کا منہ دیکھتا ہوں یہ مختلف جنسوں لوگ یہی کریں گے۔ اس وقت یہ سب لوگ بھاگ جائیں گے اور آپ کو تنہا چھوڑ دیں گے۔ اس پر ابو بکر رضی اللہ عنہ بولے «امصص بظر اللات» ۔ جاؤ لات بت کی شرمگاہ چومو۔ صحیح بخاری، کتاب: شرائط کے مسائل کا بیان، باب: جہاد میں شرطیں لگانا اور کافروں کے ساتھ صلح کرنے میں اور شرطوں کا لکھنا۔ حدیث: 2731

نتائج: جب کفار مسلمانوں کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دھمکی دیں اس وقت مسلمانوں کو بھی حق پہنچتا ہے کہ وہ بھی کفار کو جواب دیں۔ اگر کسی مرد یا عورت کو کہا جائے جا جا کر دوسروں کے ساتھ برائی کرتا پھر' تو بے حیاء کے لیے یہ طعنہ ہو گا جبکہ نیک کے لیے گالی۔ اسی طرح آج کے مشرکین ہندو ننگے سادھوؤں کی پوجا کرتے ہیں۔ مشرکین مکہ کعبہ کا ننگا طواف کرتے تھے ان کے لیے یہ گالی نہیں طعنہ ہے اور یہ ضرورت کے وقت دیا جا سکتا ہے۔

صحابہ کرامؓ کی آپس میں جنگیں۔

جنگ جمل سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا تھیں جو ام المومنین ہیں۔ سورہ 33 آیت 6 اور سیدنا علی رضی اللہ عنہ امیر المومنین۔ اب کس پر کیا فتویٰ لگاؤ گے؟

غلطی ہونا ہی انسانی معیار ہے۔ صحابہ کرامؓ کی جنگیں بھی غلط فہمی کا نتیجہ تھیں۔ سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے سیدنا ہارون علیہ السلام کی داڑھی پکڑ لی۔ سورہ 20 آیت 94۔ وجہ غلط فہمی۔

تو امتیوں میں غلطی کے زیادہ مواقع ہیں۔

Islam daleel se

اویس قرنیؒ اور بتیس دانت

حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق واقعہ مشہور ہے کہ انہوں نے اپنے بتیس دانت نکال لیے تھے اس واقعے کی کوئی حقیقت نہیں۔

Islam daleel se

باب 13: ختم نبوت

جھوٹا دعویٰ نبوت اسلام سے خارج کرتا ہے۔

ارکان ایمان میں نبیوں پر ایمان بھی شامل ہے۔ جس کا واضح مطلب ہے کسی نبی کا انکار نہیں کرنا اور کسی جھوٹے کو نبی نہیں ماننا۔ اب جنھوں نے بھی نبوت کا دعویٰ کیا اگر وہ نبی ہیں تو ان کے منکر کافر' اگر وہ نبی نہیں تو وہ خود اور اس کے امتی مسلم نہیں ہو سکتے۔ لٰہذا فتویٰ لگانے والوں پر تنقید سے پہلے اپنی نبوت ثابت کریں۔

کیونکہ

سچ اور جھوٹ برابر نہیں ہوتے۔

Islam daleel se

غیر احمدی کا مطلب غیر مسلم ہے

مرزائیوں کا ایک دوہرا معیار ہے وہ دوسروں کو کہتے ہیں کہ ہم کلمہ پڑھتے ہیں ہمیں کافر نہ کہا جائے لیکن اپنے غیر جماعت کو غیر احمدی کہتے ہیں۔ سب جانتے ہیں کہ احمد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک ہے جب ان کا ہی غیر ہو جائے تو غیر مسلم ہی ہو گا۔ ہم مرزائی نہیں احمدی نہیں۔

Islam daleel se

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کا نزول اور ختم نبوت

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لا نبی بعدی میرے بعد کوئی نبی نہیں جبکہ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے کے نبی ہیں۔ لٰہذا ان کا دوبارہ آنا ختم نبوت کے منافی نہیں۔ کیونکہ بعد میں آنے اور بعد میں نبی بننے میں بڑا فرق ہے۔

Islam daleel se

محمد رسول اللہ صرف مدینے والے ہیں۔

Islam daleel se

مرزائیوں کے امام "مرزا صاحب" نے لکھا ہے۔

محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفار رحماء بینہم اس وحی الٰہی میں میرا نام محمد بھی رکھا گیا اور رسول بھی"۔(روحانی جلد 18 صفحہ 207)
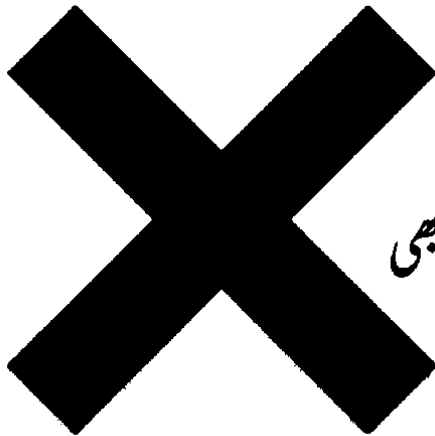
آنے والے مسیح کا نام
Islam daleel se
تمام احادیث میں آنے والے مسیح کا نام
عیسیٰ بن مریم ہی بتایا گیا ہے اس لیے
ہم کسی اور نام کو مسیح نہیں مان سکتے۔

امام مہدی چودھویں صدی میں
یہ من گھڑت واقعہ
خود
چودھویں صدی میں
قرآن وحدیث میں
ساختہ

امام مہدی کا انتظار نہ کریں کام کریں۔

امام مہدی اور سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کب آئیں گے یہ ہمارا مسئلہ نہیں۔ ہماری ذمہ داری اپنے وقت میں دین کی خدمت ہے۔ وہ آئیں گے اس بات کی گارنٹی نبی پاک ﷺ دے چکے۔ جس بات کی نبیؐ پاک گارنٹی دے دیں اس پر بے فکر ہو جاؤ وہ ہو کر رہے گا۔ اور اپنی ذمہ داری بارے فکر مند ہو جاؤ۔

کسی امام نے ان کا انتظار نہیں کیا بلکہ اپنے حصے کا کام کیا ہے۔

Islam daleel se

آپ کا قبرستان بہشتی مقبرہ کیسے؟

مرزائیوں نے ربوہ اور قادیان میں ایک قبرستان بنا کر نام رکھا ہے بہشتی مقبرہ۔ وہاں ایک قبر کی قیمت کم از کم جائیداد اور آمدن کا دسواں اور زیادہ سے زیادہ تیسرا حصہ ہے۔ اس کے علاوہ بھی کچھ نماز روزے جیسی کاغذی شرائط ہیں عمل در آمد صرف رقم پر ہوتا ہے۔ جو لوگ رقم ادا کرنے کے باوجود اپنا مردہ وہاں نہیں لے جا سکتے وہ کتبہ لگوا کر قبر کی جگہ خالی چھوڑ دیتے ہیں۔ میرے ان سے سوال ہیں۔

1۔ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس قبرستان کو بہشت یعنی جنت قرار دیا؟

2۔ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی میں کوئی قبرستان بنا کر دفن کے بدلے قبر دی؟

3۔ کیا صدقہ لینے والا بندہ ایسے قبرستان میں جا سکتا ہے؟ اگر نہیں تو نئے کام چھوڑو اور اللہ سے توبہ کرو۔

Islam daleel se

معنی ظاہری یا مرضی کے؟

مرزائی اعتراض: قرآن وحدیث کے ظاہری معنی مراد نہیں لیے جا سکتے۔

جواب: کسی ایک اصول پر کھڑے ہو جاؤ۔ اگر ظاہری معنی مراد نہیں لیے جا سکتے تو امام مہدی کی جگہ بھی کوئی اور آئے گا۔ نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج ہر چیز کے معنی بدلنے پڑیں گے۔ ظاہری معنی مانیں تو سیدنا عیسیٰؑ ہی آئیں گے۔

Islam daleel se

اصول | جہاں مرزا صاحب الہام کے بغیر دعویٰ کریں غلط ہو سکتا ہے۔

Islam daleel se

مرزا صاحب پہلے سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کا دوبارہ آنا تسلیم کرتے تھے لیکن جب انہوں نے عقیدہ بدلا تو یہ وجہ قرار دی۔

"اس اقرار میں کہاں لکھا ہے کہ یہ خدا کی وحی سے بیان کرتا ہوں اور مجھے کب اس بات کا دعویٰ ہے کہ میں عالم الغیب ہوں اور جب تک خدا نے مجھے اس طرف توجہ نہ دی اور بار بار نہ سمجھایا کہ تو ہی مسیح موعود ہے اور عیسیٰ فوت ہو گیا ہے تب تک میں اس عقیدہ پر قائم تھا جو تم لوگوں کا عقیدہ ہے۔ اسی وجہ سے کمال سادگی سے میں نے حضرت مسیح کے دوبارہ آنے کی نسبت براہین میں لکھا ہے۔ جب خدا نے اصل حقیقت لکھ دی میں اس عقیدہ سے باز آ گیا۔" روحانی خزائن جلد 19 ص 113،112

اس رو سے مرزا صاحب جو بھی دعویٰ کریں ساتھ الہام پیش کریں۔ کیا پتہ ان کا دعویٰ غلط ہی ہو۔

باب 14: لبرل ازم
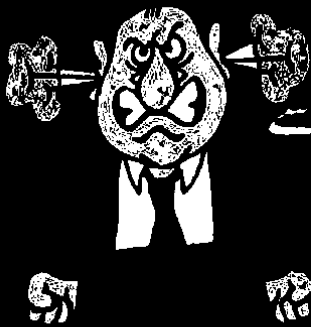
مشترک بات

ایک دن بیزار طبقہ خود کو لبرل کہتا ہے۔

فرق؟

جبکہ ملحدین خود کو فری تھنکرز کہتے ہیں

اور معنی دونوں کے آزاد خیال ہے۔ Islam daleel se

لبرلز واضح راستہ چنیں۔

مثلاً

- ❖ لبرلز فرقہ واریت کی مخالفت کریں گے لیکن علیحدہ خیالات، پہچان اور گروہ ہیں۔
- ❖ خود پر کسی نہ کسی مذہب کا ٹھپہ لگائیں گے لیکن نظریات میں کسی دین کو بطور دلیل پیش نہیں کرتے۔
- ❖ اگر خود کو مسلم کہیں گے تو بھی غیر مسلموں سے زیادہ نظریاتی متاثر ہوں گے۔
- ❖ جب تک یونیورسٹیوں میں داڑھی پگڑی والے سائنسدان موجود تھے ان کا نام تھا۔ پھر یہ لبرلز کے ہتھے چڑھ گئیں اور معیار ختم۔
- ❖ لیکن اس کی ذمہ داری مولوی صاحبان پر ڈالیں گے۔
- ❖ اسلام کا دعویٰ کرنے والوں کو چاہیئے کہ کتاب و سنت جو کہ مسلک صحابہؓ ہے کو جانیں اور اسی کو دلیل بنائیں۔

Islam daleel se

فرق خون نہیں نظریے کا ہے۔

Islam daleel se

سوال: جب مسلم اور کافر کا خون ایک ہے تو مذہب کا فرق کیوں؟

جواب: خون مجرم اور منصف کا بھی ایک ہوتا ہے فرق نظریے کا ہوتا ہے۔ ایسے ہی اسلام انسانیت کے لیے ضروری نظریہ، آئین اور ضابطہ حیات یعنی زندگی گذارنے کا طریقہ ہے۔ اس سلیقے کو مان جانا اسلام اور اس پر عمل کامیابی ہے۔ ورنہ سور اور شراب زندگی تباہ کرنے کے لیے جائز ہو جاتی ہے۔ بلکہ انسان "میری زندگی میری مرضی" والی الٹی سوچ اختیار کر کے اپنی زندگی برباد کرنے کے لیے بااختیار ہو جاتا ہے۔

اسلام اور موجودہ حالات
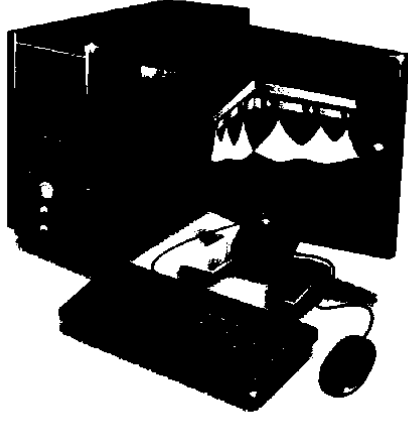
دین ہمیشہ حالات کو اسلام کے مطابق ڈھالنے کی ڈیمانڈ کرتا ہے اسلام کو حالات کے مطابق نہیں۔ لیکن لبرل الٹ چلتا ہے۔

ضرورت ہوتی ہے کسی بھی ایجاد کا درست استعمال اور یہی دین کی ڈیمانڈ ہے۔ مثلاً میڈیا پر کیاد کھانا ہے۔ گاڑی چلانا خلاف اسلام نہیں لیکن کسی کے لیے وبال جان بنانا یعنی غلط چلانا خلاف اسلام ہے۔ اور اگر کوئی ایجاد خلاف اسلام ہو تو اسے ختم بھی کیا جا سکتا ہے مثلاً نئی شراب جوئے کے نئے آلات۔ کیونکہ یہ نقصان دہ عمل عین غیر اسلامی ہے۔
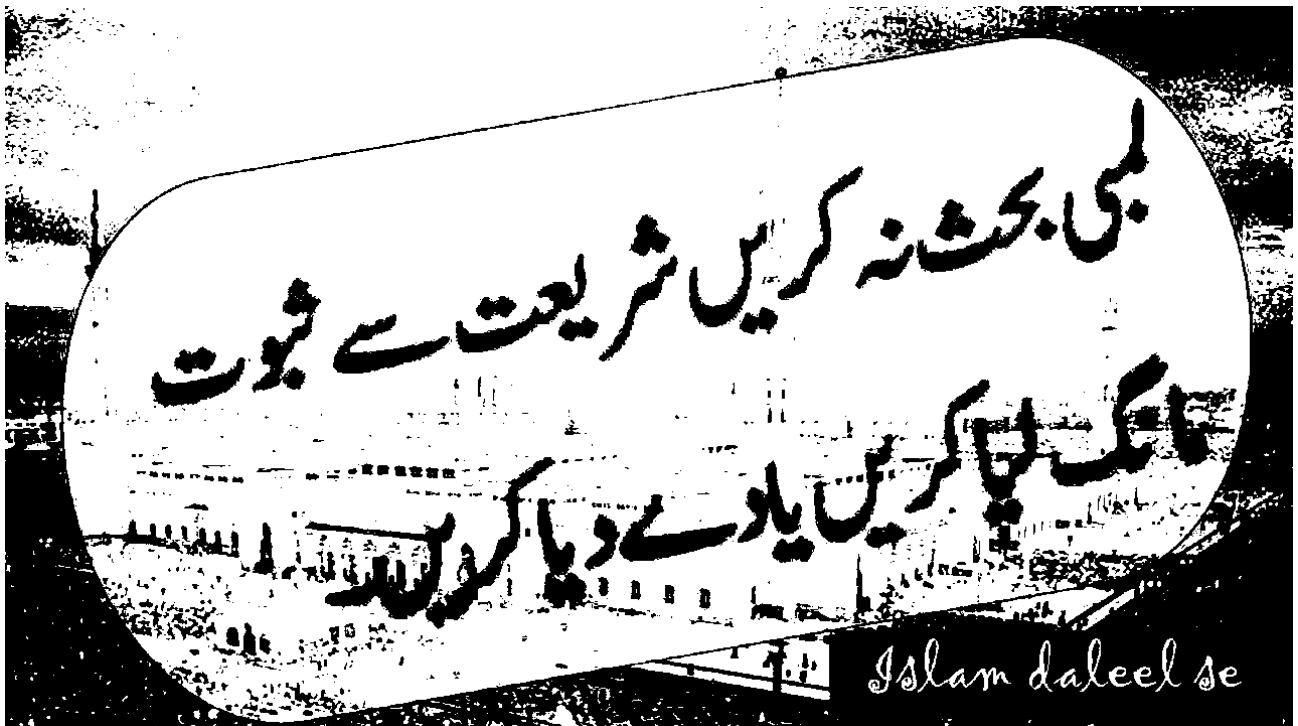
Islam daleel se
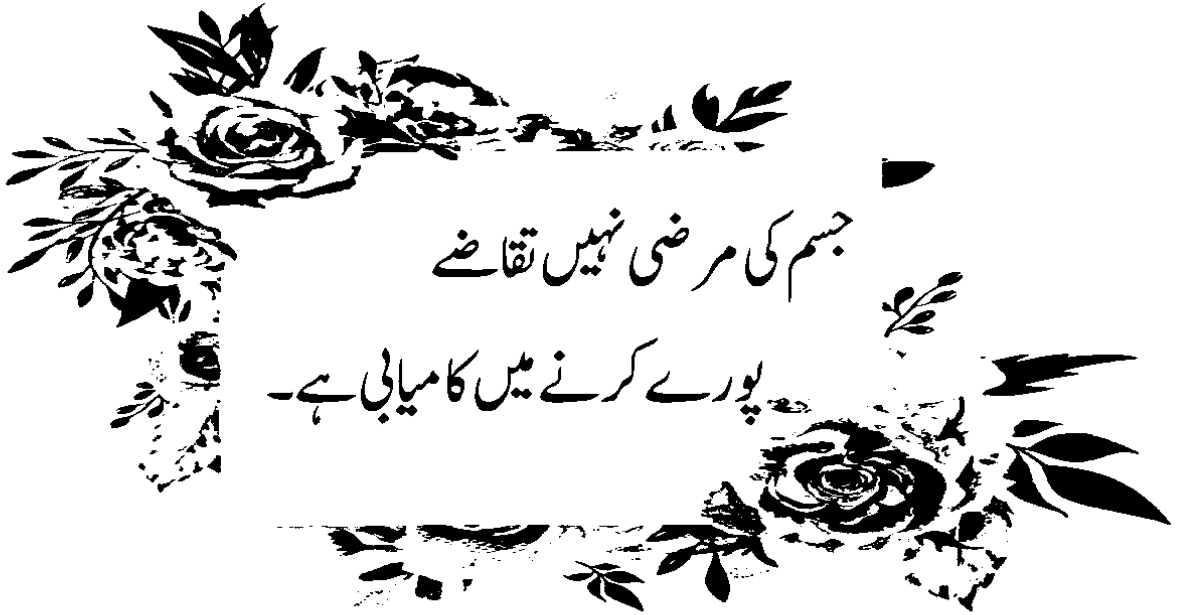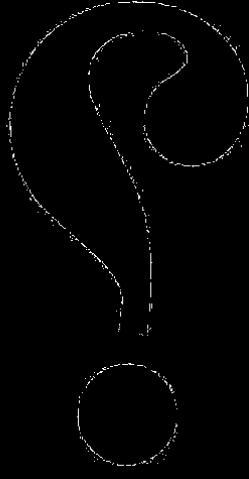
Islam daleel se

باب 15: مسلمانوں کے باہمی اختلافات

چھوٹے مسائل میں بحث کیسی

کچھ لوگ کہتے ہیں کہ چھوٹے مسائل پر بات نہ کی جائے مثلاً کیا فرق پڑتا ہے کہ آمین اونچی کہی جائے یا آہستہ، ہاتھ کہاں باندھے جائیں۔ میں ان لوگوں سے تین باتیں کہتا ہوں۔

1۔ یہ مسئلہ کہاں سے نکال لیا کہ بڑے مسائل میں شریعت کی تابعداری کی جائے اور چھوٹے مسائل میں مرضی؟

2۔ جب چھوٹے مسائل میں مرضی کی اجازت دے دیں گے تو بڑے مسائل میں مرضی سے کیسے روک سکیں گے؟

Islam daleel se

3۔ شریعت کی یہ بڑی خوبی ہے کہ اس نے ہر چھوٹی بڑی بات کو محفوظ رکھا۔

مولویوں کا اختلاف اور تلاش حق

اعتراض: جب مولوی کی آپس میں اختلاف کریں گے تو حق کیسے واضح ہو گا؟
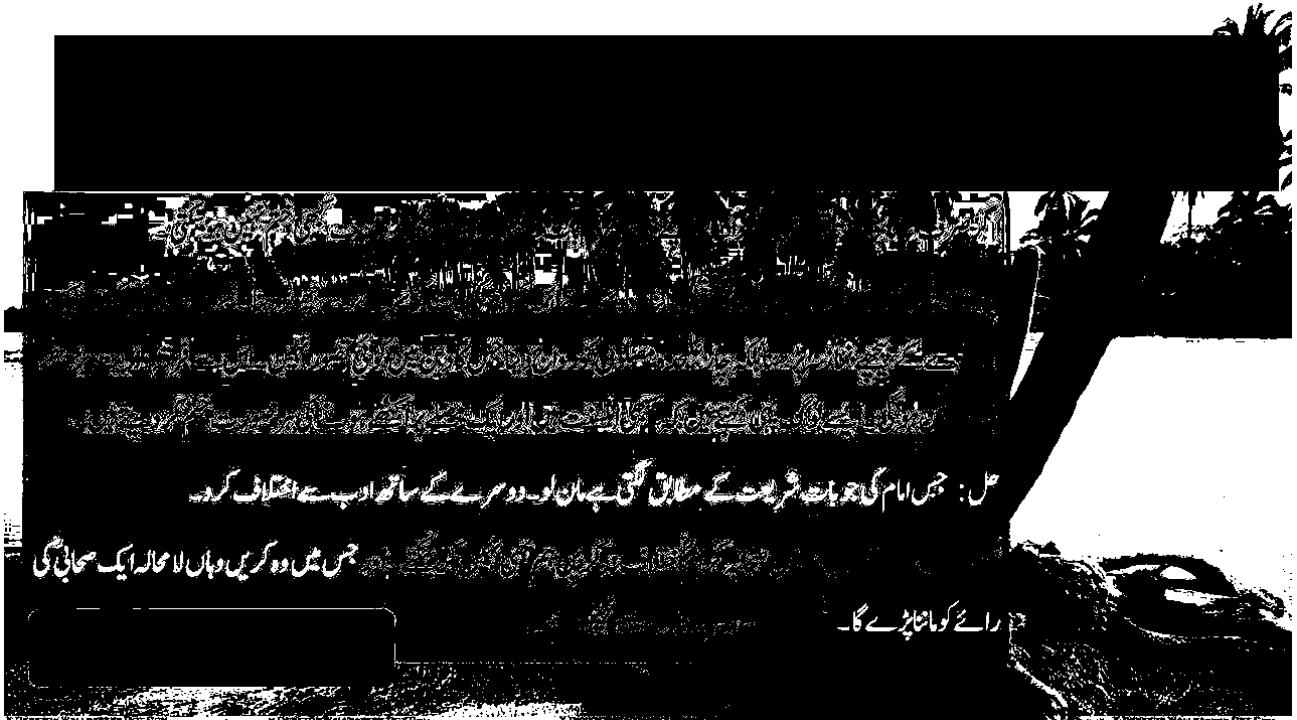
جواب: حق کی اصل سمجھ ہی اختلافی نظریات پڑھ کر آتی ہے۔ دور بیٹھ کر اختلاف دیکھنے سے واقعی کچھ سمجھ نہیں آتی۔ میں ذاتی طور پر کسی بھی معاملے میں مختلف اہل علم کی اختلافی آراء پڑھتا ہوں اور جن کی دلیل مضبوط لگے مان لیتا ہوں۔
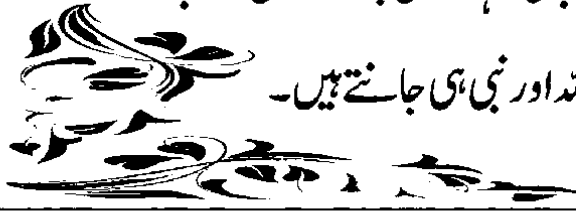
Islam daleel se

Islam daleel se

حل: جس امام کی جو بات شریعت کے مطابق لگتی ہے مان لو۔ دوسرے کے ساتھ ادب سے اختلاف کرو۔
جس میں وہ کریں وہاں لا محالہ ایک صحابی کی
رائے کو ماننا پڑے گا۔

زندگی اور موت کا فرق

سوال: نبی پاک ﷺ زندہ ہیں یا وفات پا گئے؟

جواب: اگر ہم زندگی اور موت کا فرق سمجھ لیں تو یہ بحث ختم ہو جائے گی۔ روح اور جسم کی علیحدگی موت اور ایک ہونا زندگی ہے۔ موت بھی زندگی کی ہی ایک اسٹیج ہے جہاں انسان کو راحت یا عذاب دیا جاتا ہے۔ شہید کو ایک نیا جسم دیا جاتا ہے جس وجہ سے انہیں زندہ کہا جاتا ہے۔ (صحیح مسلم، حدیث نمبر: 4885 یہ حدیث پاک اور بھی بہت سی کتابوں میں موجود ہے۔)

انبیاء علیہم السلام کے اجسام مبارک قبروں میں محفوظ رہتے ہیں اور ارواح اللہ کے پاس پر سکون نیا جسم ملنے یا نہ ملنے سے کیا فرق پڑتا ہے اور اسے ہی زندگی یا موت کہتے ہیں۔

Islam daleel se

حدیث ماننا ہی محبت رسول ہے۔

شرعی اور تدبیری امور

دینی امور دو حصوں پر مشتمل ہیں۔

شرعی امور: مثلاً روزہ رکھنا، نماز پڑھنا۔ ان امور کو سنت کے مطابق کرنا ضروری ہے۔

تدبیری یا انتظامی امور: مثلاً مسجد کس جگہ اور ڈیزائن کی بنائی جائے۔ اسپیکر لگایا جائے یا نہیں۔ نماز اندر پڑھنی ہے یا صحن میں۔ اس معاملے میں شریعت میں پابندی کی کوئی دلیل نہیں۔ سوائے اس کے کسی شرعی اصول کے خلاف ورزی نہ ہو۔ مثلاً گندی جگہ نماز نہ پڑھی جائے۔

Islam daleel se
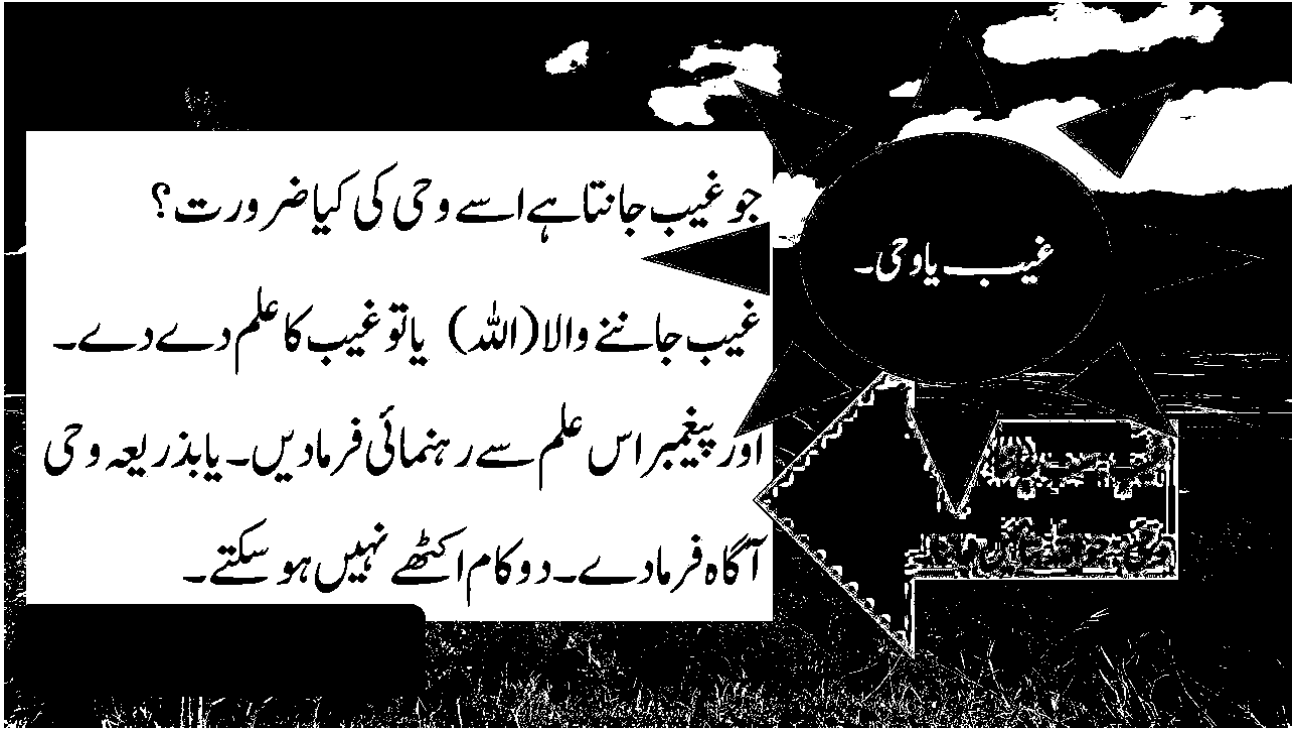
پیغبروں کو وحی آتی تھی یا غیب جانتے تھے۔ فیصلہ کتاب و سنت سے۔

"کہہ دیجئے کہ آسمانوں اور زمین والوں میں سے سوائے اللہ کے کوئی غیب نہیں جانتا، انہیں تو یہ بھی نہیں معلوم کہ کب اٹھا کر کھڑے کیے جائیں گے؟" ۔ سورہ 27 آیت 65

اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو اپنے لئے بہت سے منافع حاصل کر لیتا اور کوئی نقصان مجھ کو نہ پہنچتا، میں تو محض ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں ان لوگوں کو جو ایمان لائیں"۔ سورہ 7 آیت 188

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں نے اپنے تیئں دیکھا حطیم میں اور قریش مجھ سے میری سیر کا حال پوچھ رہے تھے (یعنی معراج کا) تو انہوں نے بیت المقدس کی کئی چیزیں پوچھیں، جن کو میں بیان نہ کر سکا مجھے بڑا رنج ہوا ایسا رنج پہلے کبھی نہیں ہوا تھا۔ پھر اللہ نے بیت المقدس کو اٹھا کر میرے سامنے کر دیا میں اس کو دیکھنے لگا اب جو بات وہ پوچھتے تھے میں بتا دیتا تھا۔ صحیح مسلم، حدیث: 430

lam daleel se

باب 16: چند مشہور مسائل اور ضعیف روایات

ہر سنی سنائی بات حدیث نہیں ہوتی۔

ایک رواج چل نکلا ہے کہ بغیر حوالہ حدیث یا سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا قول پیش کر کے زیادہ سے زیادہ شئیر کرنے کو کہا جاتا ہے اور تحقیق بھی نہیں کی جاتی کہ یہ بات واقعی حدیث پاک یا قول صحابی ہے یا نہیں۔

سیدنا مغیرہؓ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ فرماتے تھے: ''میرے اوپر جھوٹ باندھنا ایسا نہیں ہے جیسے اور کسی پر جھوٹ باندھنا پھر جو شخص مجھ پر جھوٹ باندھے وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔''

صحیح مسلم، حدیث نمبر: 5

کلک نہ کرنے سے بندہ کافر نہیں ہوتا۔
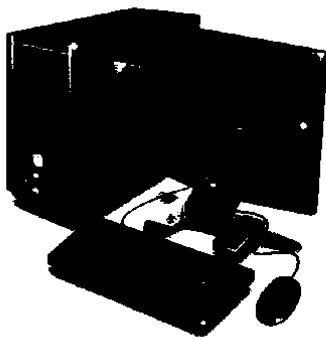
آج کل سوشل میڈیا پر ایک نظریہ پیش کیا جاتا ہے اور ساتھ ہی کہا جاتا ہے کہ اگر متفق یا مسلم ہو تو لائیک کرو اگر نہیں تو نہ کرو۔ بھائی ایک کلک نہ کرنے سے بندہ کافر نہیں ہوتا۔ ایسی باتیں چھوڑ دو۔

قرآن شریف میں رکوع اور آیات کی صحیح تعداد

رکوع 558 آیات 6236

ہر سورت کے شروع میں رکوع اور آیات کی تعداد لکھی ہوتی ہے۔

ہر سورت کی آخری آیت اور رکوع کے نمبر سے بھی تعداد کا پتہ چلتا ہے۔

6666 آیات والی بات ٹھیک نہیں۔

سب کو ایک جگہ لکھ کر جمع کریں ان شاء اللہ پتہ چل جائے گا۔

ہم نے خود بھی ایسا ہی کیا ہے۔

یہاں سے پتہ چلتا ہے تقلید کتنی بڑی غلطی ہے خود تحقیق کرنا سیکھیں۔

تین دن سے زیادہ سوگ نہیں۔

زینب بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا نے خبر دی کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئی تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ کوئی بھی عورت جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو اس کے لیے شوہر کے سوا کسی مردے پر بھی تین دن سے زیادہ سوگ منانا جائز نہیں ہے۔ہاں شوہر پر چار مہینے دس دن تک سوگ منائے۔ صحیح بخاری، حدیث: 1281

سوگ: زیب وزینت سے پرہیز۔
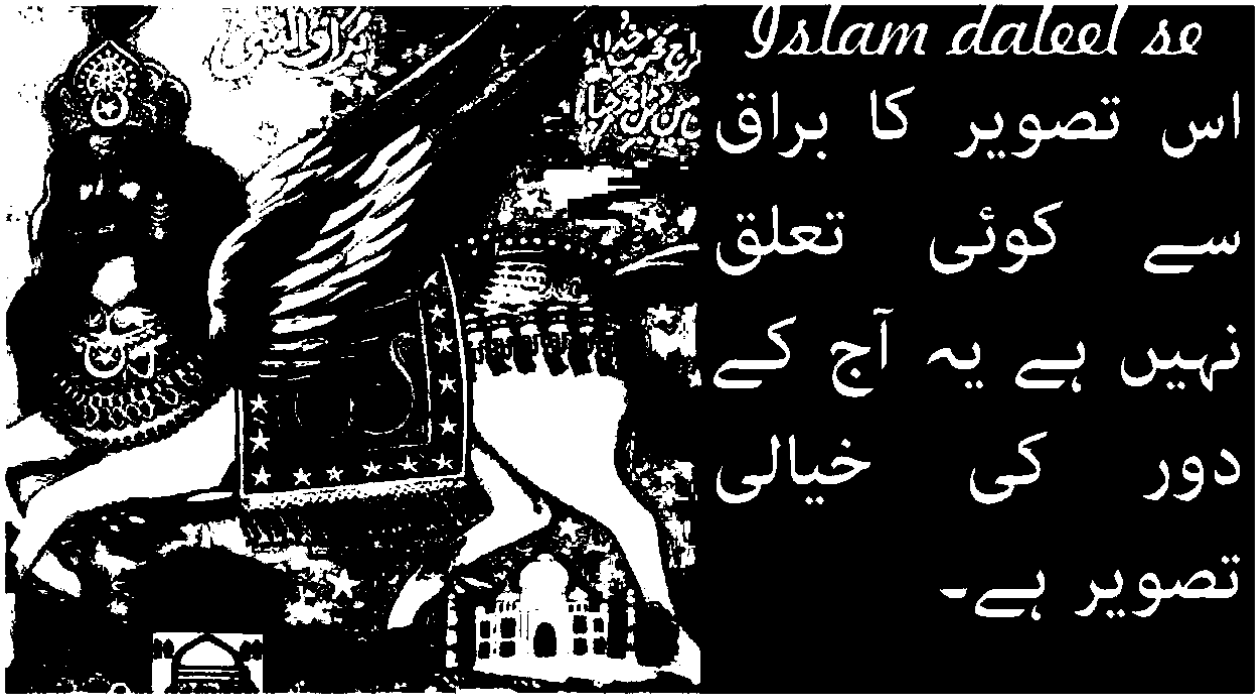
Islam daleel se

نبیؐ پاک پر کوڑا پھینکنے والی روایت

ایک روایت کے مطابق ایک بڑھیا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر کوڑا پھینکا کرتی تھی۔ یہ روایت کسی نے بنا رکھی ہے اس کی کوئی حقیقت نہیں۔

Islam daleel se

رفع یدین اور بغل میں بت

کچھ لوگ کہتے ہیں کہ منافقین بغلوں میں بت لے آتے تھے اس لیے رفع یدین کا حکم آیا۔

جواب نمبر1: یہ بات صحیح حدیث ہی نہیں' ضعیف میں بھی نہیں ملے گی۔

جواب نمبر2: بت پہلے رفع یدین میں کیوں نہیں گرتے؟

Islam daleel se

لڑکیاں بہانے سے دریا نہیں چلتے۔

کہا جاتا ہے کہ مصری لوگ دریائے نیل میں لڑکی بہاتے ورنہ دریا کا پانی نہ چڑھتا تھا۔ مسلمانوں نے اس رسم کو روک دیا تو پانی نہ چڑھا۔ پھر سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے خط کی وجہ سے آج تک بہہ رہا ہے۔ ہم ایک کرامت ثابت کرتے ہوئے یہ بھی مان لیتے ہیں کہ لڑکیاں بہانے سے دریا بہتے تھے۔ جو خلاف عقل ہے۔ دریا ہمیشہ سے اللہ کے حکم سے ہی بہتے تھے۔

اسے ابن عبدالحکم وغیرہ نے فتوح مصر، صفحہ 104 میں ضعیف سند سے نقل کیا ہے۔ ایک راوی مجہول اور ابن لہیعہ کمزور حافظے کے تھے۔

علم حاصل کرو خواہ چین جانا پڑے۔ ضعیف روایت ہے۔

اسے امام ابن الجوزی، امام ذہبی اور امام البانی رحمتہ اللہ علیہم نے ضعیف قرار دیا ہے۔ اس کے ایک راوی ابو عاتکہ طریف بن سلیمان کو امام بخاری رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی کتاب التاریخ الکبیر میں منکر الحدیث قرار دیا ہے۔

باب 17: چند نصیحتیں

برا بھلا سننے سے بڑا نقصان برے سے ڈر کر برا بننے میں ہے۔

"عزت تو صرف اللہ اور اس کے رسول اور ایمان والوں کے لیے ہے اور لیکن منافق نہیں جانتے۔" سورہ 63 آیت 8

Islam daleel se

فتح سچائی کی ہوتی ہے۔

...ا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللہ وَ كُونُوا مَعَ الصّادقين

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔ سورہ نمبر 9 آیت 119

کچھ لوگوں کو کبھی نہیں ہرایا نہیں جاسکتا کیونکہ وہ حق بات پر اڑ جاتے ہیں اور جہاں اپنی غلطی نظر آئے مان جاتے ہیں۔ اگر آپ ہمیشہ جیتنا چاہتے ہیں تو سچائی کے مقابل کچھ نہ دیکھیں اور پیش کریں اسلام دلیل سے۔ **Islam daleel se**

اچھائی کا ذکر کرتے رہیں۔

خطبہ جمعہ، تقریر یا کوئی بھی نصیحت تبھی اثر کرتی ہے جب اس کا مجلسوں میں تھوڑا بہت ذکر کیا جائے۔ Islam daleel se

گفتگو کرتے ہوئے زبان کنٹرول میں رکھیں۔
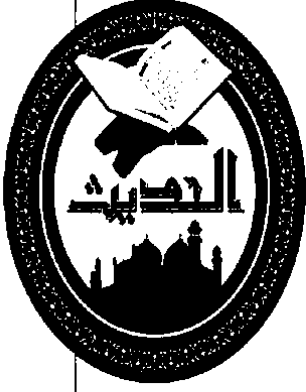
عبداللہ بن عمرؓ سے سنا، کہا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا'' مسلمان وہ ہے جو مسلمانوں کو اپنی زبان اور ہاتھ سے محفوظ رکھے اور مہاجر وہ ہے جو ان چیزوں سے رک جائے جس سے اللہ نے منع کیا ہے۔'' متفق علیہ۔ صحیح بخاری، حدیث نمبر: 6484۔ ملتے جلتے الفاظ کے ساتھ۔ صحیح مسلم، حدیث نمبر: 163

Islam daleel se

معذرت نہیں دلیل دیجئے

اکثر ایسا ہو جاتا ہے کہ جب کفار اسلامی احکام پر اعتراض کریں جو بظاہر سخت ہو یا سمجھ نہ آئے تو جواباً مسلم بجائے اس کی حکمت بیان کرنے کے معذرت والا رویہ اختیار کر لیتے ہیں۔ مثلاً جب جہاد کی بات ہو تو مسلمانوں کو دہشت گرد قرار دے دیں گے اور کفار جو مرضی کریں انہیں ظالم نہیں کہیں گے۔ لونڈیوں والی بات پر اعتراض ہو تو بھی معذرت۔ یعنی نہیں اسلام ایسے نہیں کہتا ویسے نہیں کہتا۔ میری ایسے افراد سے گذارش ہے کہ انہیں اسلامی احکام کی حکمت بتائیں خود یا پوچھ کر۔ اور پیش کریں اسلام دلیل سے۔

Islam daleel se

اللہ کیا کہے گا

کچھ لوگ اچھے کام اس لیے کرتے ہیں کہ لوگ کیا کہیں گے۔
کچھ لوگ اچھے کام اس لیے چھوڑ دیتے ہیں کہ ہمیں لوگوں کے لیے نہیں اپنی زندگی جینا ہے۔

Islam daleel se

لیکن اسلام میں کام لوگوں کے لیے نہیں اللہ کے لیے کیے جاتے ہیں اور فائدہ انسانوں کو ہوتا ہے اس لیے نیک کام اپنائے رکھیئے۔

مال اللہ کی رضا کے لیے ہی خرچ کریں۔

اللہ اکبر

اپنی چودھراہٹ کے لیے مال خرچ کرنا اور کہنا اسی طرح نام نکلتا ہے ریاکاری اور دکھاوا ہے۔

ISLAM DALEEL SE

لامی چھوڑو اسلامی ثقافت اپناؤ۔
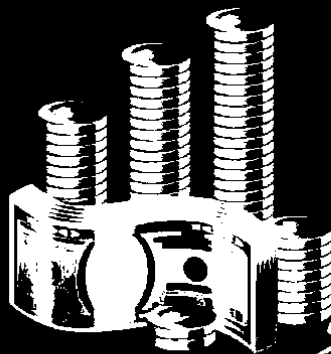
اپنی ذات
امت کے خراب حالات کی وجہ مسلمانوں
کی سوچ امت کی بجائے اپنی ذات تک محدود
رکھنا ہے
Islam daleel se

بلاوجہ شکوے نہیں

اے ایمان والو! بہت زیادہ گمانوں سے بچو کیونکہ

بعض گمان گناہ ہیں۔ سورہ 49 آیت 12

شکوہ برائے شکوہ کرنے والوں سے دور ہی رہو۔

Islam daleel se

Islam daleel se

بلا دلیل ماننے اور منانے والوں سے بچو کیونکہ جو بلا دلیل

مان لیتے ہیں وہ بلا دلیل ساتھ چھوڑ بھی دیتے ہیں۔

ریاکاری نیکی کو عذاب میں بدل دیتی ہے۔

جنہیں اللہ تعالیٰ نیکی کی توفیق دیتا ہے۔ انہیں
ریاکاری سے بچنا چاہیئے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔
"ہلاکت و بربادی ہے اُن نمازیوں کے لئے جو
اپنی نماز سے غافل ہیں وہ جو ریاکاری کرتے ہیں"
سورہ 107 آیت 4 تا 6

Islam daleel se

جائیداد میں بیٹیوں کا حصہ ہے۔
جب اللہ اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم
نے جائیداد میں بیٹیوں کا حق رکھا ہے تو پھر اسے
کس قانون کے تحت روکا جاتا ہے۔ جہیز کی جگہ
جائیداد دو۔ اور ان کے آگے ہاتھ پھیلانا بند کرو۔
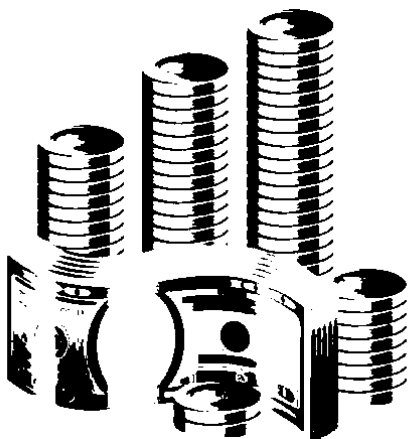
زکوٰۃ خوری
زکوٰۃ نہ دینا' زکوٰۃ کھانے جیسا ہے۔ کیونکہ مال
پر سال بعد جو زکوٰۃ بنتی ہے چاہے بندہ غریبوں
کو دے دے چاہے خود کھالے۔
Islam daleel se

دولت میں بڑائی نہیں

Islam daleel se

تم میں سے اللہ کے نزدیک زیادہ افضل وہی ہے جو زیادہ متقی ہے۔ سورہ نمبر 14 آیت 13

دولت پر غرور کرنے کا مطلب ہے کہ انسان اپنی ذاتی اوقات کچھ نہ سمجھے۔ یعنی ایسا بندہ اپنی اوقات دولت کی وجہ سے سمجھتا ہے دولت کے بغیر ذاتی اوقات کچھ نہیں۔

دانائی بمقابلہ دولت

جسے دانائی عطا کی جائے تو بلا شبہ اسے بہت زیادہ بھلائی دے دی گئی۔ سورہ 2 آیت 169

"عقل بڑی کہ بھینس" اس کی بہترین مثال مجھے ان لوگوں میں نظر آئی۔ جو دولت کو علم و عقل سے بڑا سمجھتے ہیں۔ Islam daleel se

فضیلت صرف تقویٰ میں ہے۔ قبیلے پہچان کے لیے ہیں۔

اے لوگو! بے شک ہم نے تمھیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور ہم نے تمھیں قومیں اور قبیلے بنا دیا، تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو، بے شک تم میں سب سے عزت والا اللہ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ تقویٰ والا ہے، بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا، پوری خبر رکھنے والا ہے۔ سورہ 49 آیت 13

Islam daleel se

حسب نسب بدلنا جائز نہیں ہے۔

ابوذرؓ نے کہ انھوں نے نبی کریم ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرمارہے تھے " جس شخص نے بھی جان بوجھ کر اپنے باپ کے سوا کسی اور کو اپنا باپ بنایا تو اس نے کفر کیا اور جس شخص نے بھی اپنا نسب کسی ایسی قوم سے ملایا جس سے اس کا کوئی (نسبی) تعلق نہیں ہے تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔"

صحیح بخاری، حدیث: 3508۔ صحیح مسلم، حدیث: 217۔ الادب المفرد، حدیث: 433۔

Islam daleel se

افسوس! ساری دنیا میں مسلمان مار کھا رہے
ہیں اور صفائیاں بھی مسلمان دے رہے
Islam daleel se
ہیں کہ اسلام تلوار کے زور سے نہیں پھیلا
نہ ہی اسلام دہشت گردی کا مذہب ہے۔
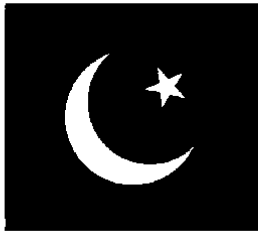
دہشت گرد کون

[illegible]
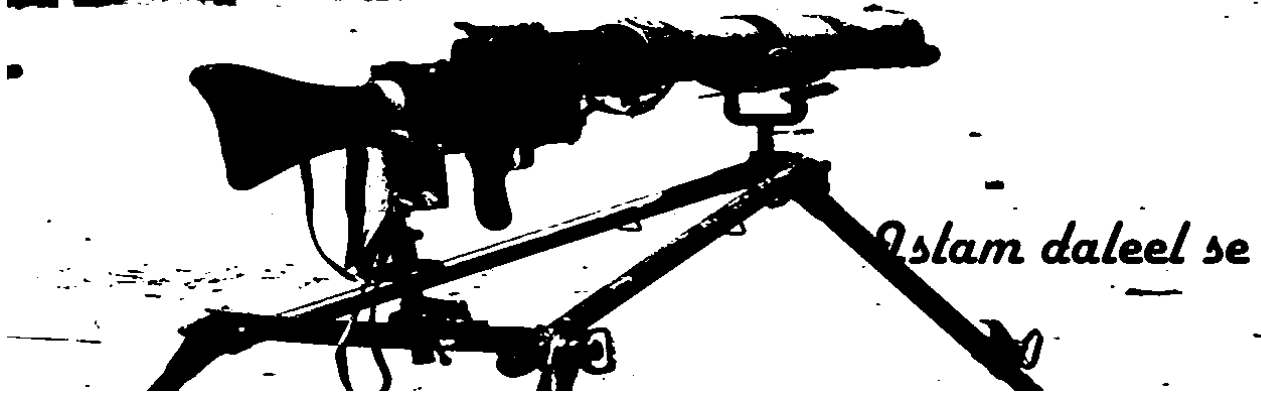
انڈیا میں سیکولرازم اور پاکستان میں اسلام

سوال: مسلمان انڈیا میں سیکولرازم اور پاکستان میں اسلام کا مطالبہ کیوں کرتے ہیں؟

جواب: 1۔ہندو اصل کتاب کے مطابق نہیں بلکہ پنڈت کے دین پر چلتے ہیں۔

2۔ہندوازم اسلام کے لیے بڑا خطرہ ہے۔اس لیے ہم دونوں ممالک میں ایک جیسا مطالبہ یعنی اسلام کے مفاد کی بات کرتے ہیں۔

ایسے گناہ جنہیں نیکیاں سمجھ لیا گیا۔
مزدوری کم دینا اور خیرات زیادہ کرنا۔
کسی کے بچے کو سگریٹ پلائی جائے تو اسے بدی کہنا جبکہ بیٹا باپ کو سگریٹ لا کر دے تو اسے نیکی قرار دینا۔
لمبی قطار چھوڑ کر (بغیر باری کے) آپ کی مدد کرنے والا۔
کسی غریب لڑکی کی شادی پر مدد کرنا جبکہ دولہے والے بغیر خرچہ کروائے شادی کر سکتے ہوں۔
Islam daleel se

گناہ جنہیں گناہ مانا ہی نہیں گیا۔
گناہوں کو حقیر سمجھنا۔
دین اللہ اور رسول ﷺ کے احکام ہیں۔ انہیں یہ کہہ کر نظر انداز کرنا کہ مولویوں کو ہمارے مسائل کا کیا پتہ۔
مثلاً گرمی کا روزہ
پریشانی کے وقت استغفار اور خوشی کے وقت غیر شرعی جشن۔ پھر اللہ بندے کو کس حال میں رکھے۔
لاٹری اور ایسی شرط لگانا جس میں جیتنے والا ہارنے والے کو کچھ دے جوا ہے۔
اپنی غلطی تسلیم نہ کرنا۔ غلط کام میں ساتھ دینا۔
Islam daleel se

خود
احتسابی
اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو اور ہر شخص یہ دیکھے کہ
اس نے کل کے لیے کیا آگے بھیجا ہے۔ سورہ 59 آیت 18
جب تک اپنی بجائے دوسروں کی خامیاں ڈھونڈو گے۔ نہ معاشرہ
سدھرے گا اور نہ ہی دنیا اور آخرت میں کامیابی ملے گی۔

باطل کی
سازشوں کو
سمجھنا۔
راہ حق پر چلنے والوں کو جہاں سچائی
ضروری ہے۔ وہیں باطل کی سازشوں
ہے۔ قرآن و حدیث ایسی باتوں سے بھرے
دوستی رکھنی ہے اور کن سے نہیں۔

باب 18: ایک نظر غیر مسلموں پر

اسلامی اعمال بمقابلہ کفریہ تہذیب

عید قربانی اور ہر اسلامی عمل پر اعتراض کرنے والے بتائیں گے کہ وہ یکم اپریل کو جھوٹ بول کر انسانیت کی کون سی خدمت کرتے ہیں۔

Islam daleel se

سیکولرز کا کام بیوقوف بنانا ہے۔

بیوقوف

یکم اپریل کی سیکولر رسم اپیرل فول کا مطلب ہے اپریل کا بے وقوف۔ یہ رسم سیکولرز کی عادتیں بھی ظاہر کرتی ہے کہ

❖ جھوٹ بول کر بے وقوف بنانا انہیں جائز لگتا ہے۔

❖ ان کے جھوٹ پر اعتبار کرنے والا ان کی نظر میں بے وقوف ہوتا ہے۔

ان کے پھیلائے جال سے بچئیے اور پیش کیجئیے اسلام دلیل سے۔

Islam daleel se

دنیا میں مارنے والے بہت ہیں لیکن مرنے والے مسلمان ہیں۔

Wallpaper77.com
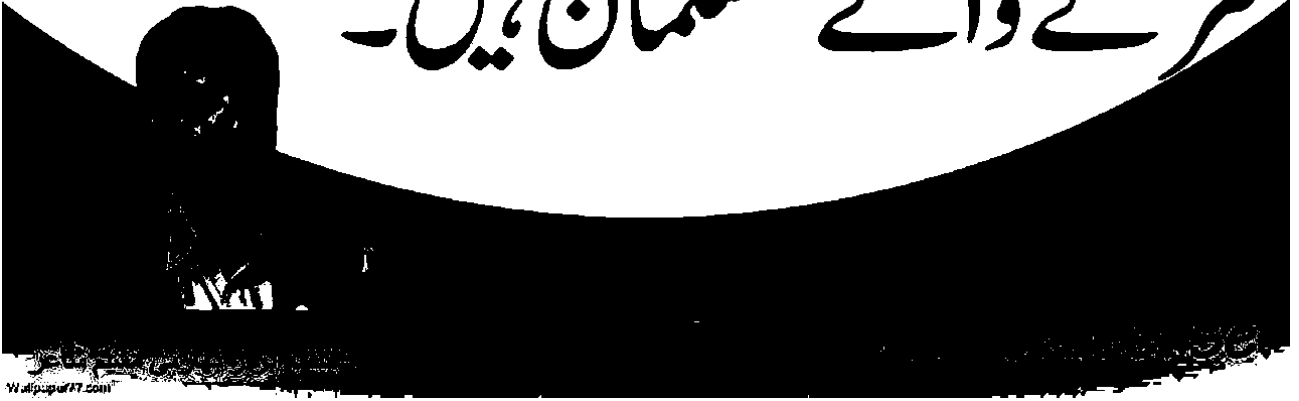
ملحدین کا ٹارگٹ اسلام ہی ہے۔

جب ملحدین پر اعتراض ہوتا ہے کہ آپ باقی مذاہب پر اعتراض کیوں نہیں کرتے تو وہ کہتے ہیں کہ جس ملحد نے جو مذہب چھوڑا ہوتا ہے اسی پر تنقید نہیں کرتا کیونکہ پاکستان میں لوگ اسلام سے الحاد کی طرف آئے ہیں لہذا وہ اسلام پر تنقید کرتے ہیں۔

حالانکہ یہ جھوٹ ہے انڈیا میں لوگ ہندو انتہاپسند اور دہشت گرد تنظیموں کو دہشت گرد نہیں کہتے بلکہ مسلمانوں کو کہتے ہیں۔

مغرب میں بلیک فرائیڈے یعنی کالا جمعہ منایا جاتا ہے یہ لوگ بلیک اتوار کیوں نہیں مناتے؟

جب اہل مغرب مسلمانوں پر ظلم کے بعد مسلمانوں کو ہی دہشت گرد بنادیتے ہیں تب بھی ملحدین انہیں نہیں سمجھاتے کہ دہشت گرد تم ہو تمہارے بڑے بھی مذہب کے نام پر جنگ کر چکے ہیں۔

Islam daleel se

سیکولرازم اور دہشت گردی

سیکولرازم دہشت گردی کا سہولت کار
ہے جو الٹا مظلوم کو ہی دہشت گرد قرار
دیتا ہے۔

Islam daleel se

سیکولرازم ایک خطرہ

دنیا بھر میں مسلمانوں کو دہشت گرد قرار
دینے والے سیکولرز کا ٹارگٹ اسلام ہی ہے تو
ہم سیکولرز کو اپنے لیے خطرہ کیوں نہ سمجھیں۔

ISLAM DALEEL SE

اخلاقی دیوالیہ کون؟

- سوال: بچیوں سے ریپ ہوتے ہیں پھر بھی مغرب اخلاقی دیوالیہ؟
- جواب 1: بے حیائی کی شدت کہاں ہے؟
- 2: بے حیائی کی ثقافت کے ترجمان اور مددگار کون ہیں؟
- 3: ڈارک ویب پر خرچ کون کر رہا ہے؟

Islam daleel se

بچوں کی حفاظت اور گرل فرینڈ کلچر

Islam daleel se

آج کے بُدّو کہہ رہے ہیں کہ گرل فرینڈ اور سیکس فری کلچر سے بچے محفوظ رہیں گے۔ یعنی بچوں کو بچانے کے لیے مجرم کی بجائے جوان بیٹیوں کی قربانی مانگی جا رہی ہے۔

واضح رہے یہ وہی لوگ ہیں جو نرم سزاؤں کے ذریعے مجرموں کا دفاع کرتے نظر آتے ہیں۔

سینٹ کلاز اور داڑھی

Islam daleel se

جن لوگوں کو مسلمانوں کی داڑھی سے

تکلیف ہوتی ہے وہ لوگ سینٹ کلاز کی

داڑھی لگا کر گھوم رہے ہیں۔

مسلمانوں کو عہدے دینے کا راز

سوال: مغرب میں حکومتی عہدے مسلمانوں کو دیے جاتے ہیں اسلامی ممالک میں ایسا کیوں نہیں؟

جواب: وہ عہدہ لے کر ان کے بنائے خلاف اسلام قانون پر عمل اور نافذ کرنے کا پابند ہو جاتا ہے۔
ایسے میں دین پر عمل رہ کہاں جاتا ہے؟

Islam daleel se

غیر مسلموں کے چند فتنے

Islam daleel se

حرام مال اور قومی مجرموں کو پناہ غیر مسلم ممالک میں ملتی ہے۔

جسمانی صفائی سے پرہیز۔ استنجاء تک سے گریز۔ بدبو کی وجہ سے پاس بیٹھنا مشکل۔

شراب، سور اور سگریٹ ان کے ڈاکٹرز منع کرتے ہی رہتے ہیں۔ لیکن وہ پھر بھی باز نہیں آتے۔

اکثر مسلم مال کے فتنے کا شکار ہیں تو غیر مسلم عورت کے فتنے کا شکار۔ جو مال کے فتنے کا شکار ہیں ان میں سے اکثر مال سے دور اور جو عورت کے فتنے کا شکار ہیں ان کے پاس اپنی عورتیں نہیں۔

سیکولر دنیا

- مسلم ریاستوں کو مضبوط نہیں ہونے دیتے اور یہاں سے بھاگنے والوں کو شہریت دیتے ہو۔
- کچھ مسلمانوں کو مارتے ہو اور کچھ بچنے والوں کو شہریت دے کر دوہرے فائدے لیتے ہو۔
- پہلے عورت کی برابری پھر عورت کی برتری کے نعرے لگوا کر مردوں سے نفرت پیدا کرتے ہو۔
- ڈارک ویبز پر بچوں سے زیادتی جیسے واقعات کو ہوا دیتے ہو۔

اس کے علاوہ بھی بہت کچھ کر کے اسلام کو امن کے لیے خطرہ قرار دیتے ہو۔

باب 19: دنیا کے لیے اسلام کیوں ضروری ہے۔

کھانے کے آداب اور جدید دنیا

اسلام نے ہمیں بتایا کھانا دائیں ہاتھ سے کھانا، استنجاء بائیں ہاتھ سے کرنا۔
اور آج جدید دنیا بھی مکمل نہ سہی چند بنیادی اصولوں پر چل رہی ہے۔ مہذب دنیا خصوصاً افسروں کو سکھایا جاتا ہے چمچ کس ہاتھ سے پکڑنا ہے اور کانٹا کس ہاتھ سے۔ کھانا کھاتے وقت منہ کتنا ہلنا چاہیئے۔ چائے کا کپ پکڑتے وقت انگلیوں کا اسٹائل تک کیا ہونا چاہیئے۔ یعنی کھانے پینے کے آداب۔ نہ ہماری تہذیب بالکل آزاد کرتی ہے اور نہ کوئی جدید تہذیب۔ Islam daleel se

اسلامی ممالک ہی ہمارے اصل خیر خواہ ہیں

مسلم ممالک ہمیں شہریت نہیں دیتے بلکہ ہماری ریاست کو مضبوط کرنے کی کوشش کرتے ہیں سعودیہ کی امداد بڑی مثال ہے۔ کافر ممالک ہمارے ان لوگوں کو پناہ دیتے ہیں جو ریاست کو کمزور کہتے ہیں اور یہ ممالک ہمارے ملک کو کمزور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

جن ممالک میں پناہ ملتی ہے ان کا ویزہ بڑی مشکل سے ملتا ہے اور اکثر نہیں ملتا اور جب ان سے بچ کر ان کے ملک میں گھس جائیں تو وہ پناہ دیتے ہیں۔ اسلامی ممالک بالخصوص سعودی عرب اپنے ملک میں داخلہ بند نہیں کر سکتا۔ اگر وہ پناہ کا دروازہ کھول دیں تو حج سے واپسی کی پروازیں ہی بند ہو جائیں۔

لوگ کافر ملکوں میں پناہ کا کیس کر کے روزی کمانے جاتے ہیں۔ جبکہ اسلامی ممالک میں روزی کمانے کے لیے ویزہ مل جاتا ہے۔

Islam daleel se

تہذیب مغربی اور علامہ اقبال کی پشینگوئی

Islam daleel se

امتی کی پشینگوئی پوری ہونا ضروری نہیں ہے لیکن خوشی اس وقت ہوئی جب علامہ اقبال کی پشینگوئی پر بھی ملحدین کو ناکامی ہوتی ہے۔ ان کے ایک شعر پر آج کل بہت تنقید ہو رہی ہے۔
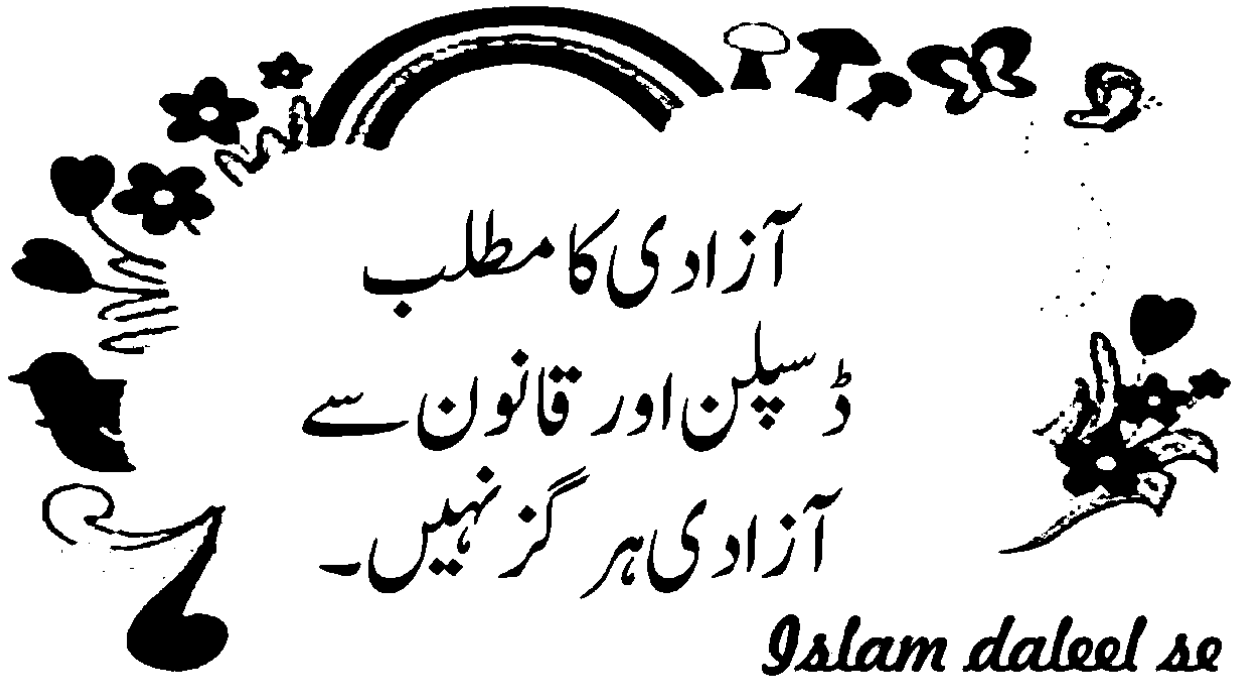
تمہاری تہذیب اپنے خنجر سے آپ ہی خود کشی کرے گی۔

کہتے ہیں تہذیب مغربی پھیل رہی ہے۔ لیکن وہ نظم کا شروع دیکھنا بھول جاتے ہیں۔ پہلا مصرع ہے۔

زمانہ آیا ہے بے حجابی کا، عام دیدار یار ہوگا۔

یعنی یہاں سے شروع ہوگا اور بالآخر یہ تہذیب اپنے خنجر سے آپ ہی خود کشی کر جائے گی۔

آزادی کا مطلب
ڈسپلن اور قانون سے
آزادی ہرگز نہیں۔
Islam daleel se
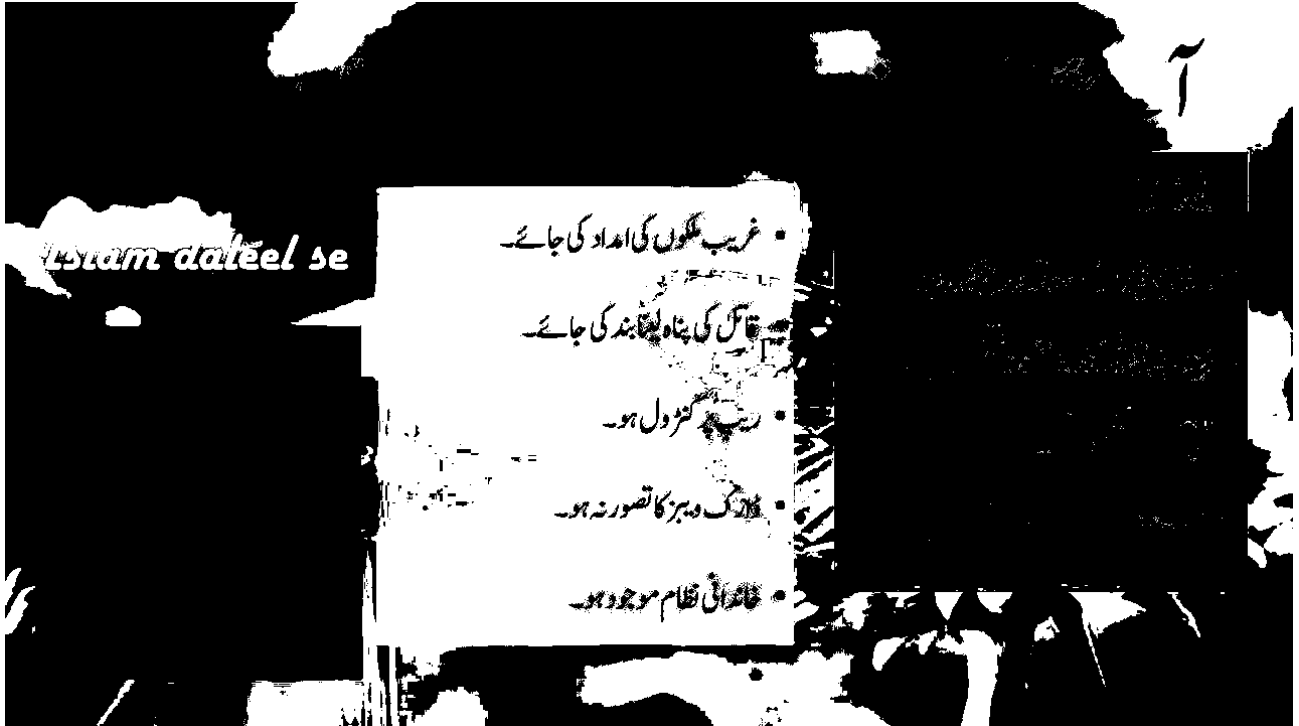
بھلائی یا خوشی
اچھائی کسی کو خوش کرنے کا نام نہیں بلکہ بھلائی
کرنے کو کہتے ہیں۔ اور یہی اسلام کا مزاج ہے۔
جبکہ الحاد خوش کرتا ہے بھلائی نہیں۔
Islam daleel se

مسلمان کی غلطی اس کا ذاتی عمل 'جبکہ ملحد اور سیکولر کی غلطی کا ذمہ دار سیکولرازم ہے۔ کیونکہ اسلام شریعت کا پابند کرتا ہے جبکہ سیکولرازم اپنی مرضی کرنے کی اجازت دیتا ہے۔
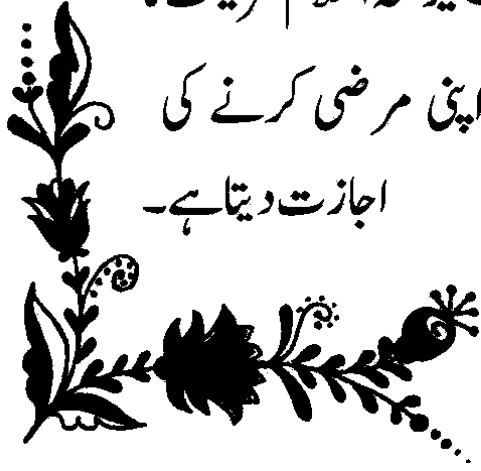
اختتامی کلمات

الحمدللہ آج مورخہ 24رمضان 1441ھ کو کتاب مکمل ہوئی۔اللہ تعالیٰ سے دعاہے کہ اسے ہم سب کے لیے باعث اجر و نجات بنادے جن کا اس میں کردار ہے۔اسے پڑھ کر لوگ کتاب ہدایت قرآن مجید کی طرف آجائیں۔ غلبہ اسلام کا حصہ بنادے۔ ہمارے گناہ معاف فرما کر ہمارے دیگر اعمال بھی قبول فرمائیں۔اسے پھیلانے اور مستفید ہونے والوں پر بھی اپنی بے شمار رحمتیں نازل فرمائے۔اللہ تعالیٰ تمام لوگوں کو باعمل مسلمان بننے کی توفیق دے۔اوران پر اپنے فضل کے در کھول دے۔امت کی پریشانیاں دور کرے۔اپنے نبی رحمت پر لاتعداد رحمتیں، برکتیں نازل فرما کر انہیں مقام وسیلہ عطا فرمائے۔انبیاء، صحابہ اور امت کے تمام بزرگوں پر خصوصی رحمت فرمائے۔بے شک وہ عظیم، کریم، غفور ورحیم ہے۔آمین

ڈاؤنلوڈ لنک

www.facebook.com/groups/islamdaleelse